

نیچر می کافروں کے خلاف دلائل قاهرہ

الدلائل القاهرة على الكفرة النياشرة

۵۱۳۳۵

تصنيف لطيف:-

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا

ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰ حضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

رسالہ

الدلائل القاهرية على الكفرة النياشرة

(نیجری کافروں کے خلاف دلائل قاہرہ)

www.alabaarainiwork.org

بسم الله الرحمن الرحيم

مسئلہ کیا فرماتے ہیں علمائے دین پروردہ فقہائے نامور (کثریم اللہ تعالیٰ و نصیریم) اس سوال میں کہ اس ملک کا ٹیٹا دار میں ایک مجلس بنام کا ٹیٹا دار مسلم ایجوکیشنل کانفرنس "افنی کا ٹیٹا دار کے مسلمانوں کی تعلیمی مجلس قائم ہوئی ہے جن کے محرک و مختار قسبیین و متعلقین علیگڈہ کالج ہیں، ۲ اکتوبر ۱۹۱۶ء کو ان کا پہلا جلسہ جوناگڈہ (کا ٹیٹا دار) مقام پر ہوا جن کا صدر ڈاکٹر ضیاء الدین احمد پروفیسر علیگڈہ کالج و سکریٹری منشی غلام محمد بیرسٹر ایش لار کا ٹیٹا دار ایجنٹ علیگڈہ کالج و مویہ آل انڈیا محمدن ایجوکیشنل کانفرنس اور واعظ مولوی سلیمان پھلواروی جان جاناں ندوہ مخدومہ قرار پائے، اس کانفرنس کا مقصد بھی آل انڈیا محمدن ایجوکیشنل کانفرنس کا ہے جن میں بلا رعایت سستی ہرگز گورافضی، دیوبالی، نیجری، قادریانی، چکرا الہوی وغیرہم رکن (ممبر) ہو سکتا ہے، ایسی مجلس (کانفرنس) کو بعض مسلمان اپنی دینی و دنیوی ترقی کا سبب جان کر جان و مال سے امداد کرتے ہیں اور دینی مفسدہ و مضرت سے آگاہ نہیں اور بلا تفریق و رعایت اہل سنت تمام سبے دینوں مرتدوں مدعیان اسلام کو مسلمان سمجھ کر رکن (ممبر) بنائیں بلکہ ان کے صدر اور سکریٹری اور واعظ بنانے میں بھی خوف خدا نہ لائیں اور کوئی نصیحت کرے کہ ایسی پھرنگی مسلم کانفرنس خلاف شرع شریف ہے تو یہ بہانا بتائیں

کہ یہ دینی کانفرنس کہاں ہے یہ تو دنیوی ترقی کے لئے قائم کی گئی ہے جو چار ملکِ قلعیم میں سب سے پیچھے ہے،
آیا سستیوں کو ایسی کانفرنس کا قائم کرنا اور جان و مال سے اُس کی مدد کرنا، اُس کے جلسہ میں شریک ہونا، بدین
مرتدوں کو مسلمان سمجھنا اور اُن سے میل جول پیدا کرنا اور اُن سے ترقی کی امید رکھنا شرع شریف میں کیا حکم
رکھتا ہے؟ یہ ہمارے ائمہ دین (رحمہم اللہ تعالیٰ) وضاحت سے بیان کر کے ان سیدھے سادے مسلمانوں
کو گمراہی کے گڑھے اور بیدنیوں کے ہتھکنڈوں سے بچا کر فحائے داریں حاصل کریں۔ جواب اُسے پر ان شاء اللہ تعالیٰ
اس استفتا کو چھپو اگر اس ملک کا ٹھیا دار و گجرات و برما و غیرہ جگہ پر بغرض اشاعت مسلمانوں میں عام طور سے
تقسیم کیا جائے گا، فقط۔

تاریخ ۱۲ محرم الحرام ۱۳۲۵ ہجریہ مقدمہ شخبندہ
راقم آٹم خادم قائم میاں عفی عنہ
از مقام گونڈل علاقہ کاٹھیا دار

الجواب

(۱) ایسی مجلس مقرر کرنا گمراہی ہے اور اس میں شرکت حرام، اور بد مذہبوں سے میل جول آگ ہے اور اُس
بڑی آگ کی طرف کھینچ کر لے جانے والا۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے،
وَمَا يَنْبِيئُكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ
الذِّكْرِ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۖ
اور اگر تجھے شیطان بھلا دے تو یاد آئے پر
پاس نہ بیٹھ ظالموں کے۔

تفسیرات احمدیہ میں ہے،
دَخَلَ فِيهِ الْكَافِرُ وَالْمُبْتَذَنُ وَالْفَاسِقُ
وَالْقَعُودُ مَعَ كَلَامِهِمْ مَمْتَنَعٌ ۖ
اس آیت کے حکم میں ہر کافر و مبتذع اور فاسق داخل
ہیں اُن میں سے کسی کے پاس بیٹھنے کی اجازت نہیں۔
اللہ عزوجل فرماتا ہے،

وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۖ
صَحیح مسلم شریف کی حدیث میں ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں،
اَيَاكُمْ وَاَيَاهُمْ لَا يَضِلُّونَكُمْ
ظالموں کی طرف میل نہ کرو کہ تمہیں آگ چھوئے گی۔
اُن سے دور رہو اور انہیں اپنے سے دور کرو

ولا یفتنوکم

کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ و رسول سے زیادہ کوئی ہماری بھلائی چاہنے والا نہیں بل و علا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس بات کی طرف بلائیں یقیناً ہمارے دونوں جہان کا اس میں بھلا ہے اور جس بات سے منع فرمائیں بلا شبہ ہر امر ضرر و بلا ہے، مسلمان صورت میں ظاہر ہو کر جو ان کے حکم کے خلاف کی طرف بلائے یقیناً جان لو کر رہا کر ہے اس کی تاویلوں پر ہرگز کان نہ رکھو رہن جو جماعت سے باہر نکال کر کسی کو لیجانا چاہتا ہے ضرر چکنی چکنی باتیں کرے گا اور جب یہ دھوکے میں آیا اور ساتھ ہو لیا تو گردن مارے گا مال ٹوٹے گا شامت اُس بکری کی کہ اپنے راعی کا ارشاد نہ سنے اور بھیڑ یا جو کسی بھیڑ کی اون پس کر آیا اس کے ساتھ ہو لے، ارے! مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمہیں منع فرماتے ہیں وہ تمہاری جان سے بڑھ کر تمہارے خیر خواہ ہیں حریف علیکم تمہارا مشقت میں پڑنا ان کے قلب اقدس پر گراں ہے عزیر علیہ ما عنکم واللہ وہ تم پر اس سے زیادہ مہربان ہیں جیسے نہایت چمتی ماں اکلوتے بیٹے پر بالو مٹی میں رڈن رحیم۔ ارے! ان کی سنو، ان کا دامن تمہارا لو، ان کے قدموں سے لپٹ جاؤ، وہ فرماتے ہیں!

ایاکم وایاہم لا یضلونکم ولا یفتنونکم ان سے دور رہو اور انہیں اپنے سے دور کرو کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

ابن جان و طرائف و عقیل کی حدیث میں ہے کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

لا تؤاکلوهم ولا تشاموهم
ولا تجالسوهم ولا تناکحوهم
واذا مرضوا فلا تعودوهم واذا ماتوا فلا تشهدوهم
ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ ان کے ساتھ پانی نہ پیو
ان کے پاس نہ بیٹھو، ان سے رشتہ نہ کرو، وہ
بیمار پڑیں تو پوچھنے نہ جاؤ، مر جائیں تو جنازہ پر نہ جاؤ،

۱۰/۱	قدیمی کتب خانہ کراچی	باب النہی عن الروایۃ عن الضعفاء	صحیح مسلم
۱۲۸/۹	۳۰ القرآن الکریم	۱۲۱/۹	۳۰ القرآن الکریم
		۱۲۸/۹	۳۰ القرآن الکریم
۱۰/۱	قدیمی کتب خانہ کراچی	باب النہی عن الروایۃ عن الضعفاء	صحیح مسلم

ولا تصلوا علیہم ولا تصلوا معہم ۱۔ نہ اُن کی نماز پڑھو نہ اُن کے ساتھ نماز پڑھو۔
 امیر المؤمنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسجد اقصیٰ میں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں نماز مغرب کے بعد کسی مسافر کو بھوکا پایا اپنے ساتھ کاشادہ خلافت میں لے آئے اس کے لئے کھانا منگایا، جب وہ کھانے بیٹھا کوئی بات بد مذہبی کی اس سے ظاہر ہوئی فوراً حکم ہوا کہ کھانا اٹھالیا جائے اور اسے نکال دیا جائے، سامنے سے کھانا اٹھالیا اور اُسے نکلا دیا۔ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کسی نے آکر عرض کی، فلاں شخص نے آپ کو سلام کہا ہے، فرمایا، لا تقبلوہ حتی السلام فانی سمعت اللہ احدیث میری طرف سے اُسے سلام دیکنا کہ میں نے سنا ہے کہ اس نے کچھ بد مذہبی نکالی۔

سیدنا سعید بن جبیر شاکر رحمہ اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو راستہ میں ایک بد مذہب ملا، کہا کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں، فرمایا میں سننا نہیں چاہتا، عرض کی ایک کڑا پانا انگوٹھا چھنگلیا کے سرے پر رکھ کر فرمایا ولا نصف کلمۃ او حال لفظ بھی نہیں۔ لوگوں نے عرض کی اس کا کیا سبب ہے، فرمایا ازیشاں منہم ہے۔
 امام محمد بن سیرین شاکر رحمہ اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس دو بد مذہب آئے عرض کی کچھ آیات کلام اللہ آپ کو سنائیں، فرمایا میں سننا نہیں چاہتا، عرض کی کچھ احادیث نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سنائیں، فرمایا میں سننا نہیں چاہتا، انھوں نے اسرار کیا، فرمایا تم دونوں اٹھ جاؤ یا میں اٹھ جاتا ہوں، آخر وہ غائب وغیرہ چلے گئے، لوگوں نے عرض کی اسے امام! آپ کا کیا حرج تھا اگر وہ کچھ آیتیں یا حدیثیں سناتے، فرمایا میں نے خون کیا کر وہ آیات و احادیث کے ساتھ اپنی کچھ تاویل لگائیں اور وہ میرے دل میں رہ جائے تو جلاک ہو جاؤں۔
 انکار کو یہ خوف تھا اور اب عوام کو یہ جرأت ہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ اور ایسی جگہ مال دنیا وہی پسند کرے گا جو دین نہیں رکھتا جو عقل سے بہرہ نہیں، یکے نقصان مایہ دیگر شامت ہمسایہ (ایک تو مال کا نقصان اور دوسرے ہمسایہ کی غشی۔ ست) ہمسایہ کون؟ وہ جس القرن شیطان لعین کیسا خوش ہو گا کہ ایک ہی کوشے میں دونوں جہان کا نقصان پہنچایا، مال بھی گیا اور آخرت میں عذاب کا بھی مستحق ہوا۔
 خسرو الدنیا والآخرۃ ذلک هو الخسران
 دنیا اور آخرت دونوں کا گھانا، یہی ہے صریح
 نقصان (دت)

۱۔ کنز العمال حدیث ۳۲۴۹، ۳۲۵۲۸، ۳۲۵۲۹، ۳۲۵۳۲، ۳۲۵۳۳، ۳۲۵۳۴، ۳۲۵۳۵، ۳۲۵۳۶، ۳۲۵۳۷، ۳۲۵۳۸، ۳۲۵۳۹، ۳۲۵۴۰، ۳۲۵۴۱، ۳۲۵۴۲، ۳۲۵۴۳، ۳۲۵۴۴، ۳۲۵۴۵، ۳۲۵۴۶، ۳۲۵۴۷، ۳۲۵۴۸، ۳۲۵۴۹، ۳۲۵۵۰، ۳۲۵۵۱، ۳۲۵۵۲، ۳۲۵۵۳، ۳۲۵۵۴، ۳۲۵۵۵، ۳۲۵۵۶، ۳۲۵۵۷، ۳۲۵۵۸، ۳۲۵۵۹، ۳۲۵۶۰، ۳۲۵۶۱، ۳۲۵۶۲، ۳۲۵۶۳، ۳۲۵۶۴، ۳۲۵۶۵، ۳۲۵۶۶، ۳۲۵۶۷، ۳۲۵۶۸، ۳۲۵۶۹، ۳۲۵۷۰، ۳۲۵۷۱، ۳۲۵۷۲، ۳۲۵۷۳، ۳۲۵۷۴، ۳۲۵۷۵، ۳۲۵۷۶، ۳۲۵۷۷، ۳۲۵۷۸، ۳۲۵۷۹، ۳۲۵۸۰، ۳۲۵۸۱، ۳۲۵۸۲، ۳۲۵۸۳، ۳۲۵۸۴، ۳۲۵۸۵، ۳۲۵۸۶، ۳۲۵۸۷، ۳۲۵۸۸، ۳۲۵۸۹، ۳۲۵۹۰، ۳۲۵۹۱، ۳۲۵۹۲، ۳۲۵۹۳، ۳۲۵۹۴، ۳۲۵۹۵، ۳۲۵۹۶، ۳۲۵۹۷، ۳۲۵۹۸، ۳۲۵۹۹، ۳۲۶۰۰، ۳۲۶۰۱، ۳۲۶۰۲، ۳۲۶۰۳، ۳۲۶۰۴، ۳۲۶۰۵، ۳۲۶۰۶، ۳۲۶۰۷، ۳۲۶۰۸، ۳۲۶۰۹، ۳۲۶۱۰، ۳۲۶۱۱، ۳۲۶۱۲، ۳۲۶۱۳، ۳۲۶۱۴، ۳۲۶۱۵، ۳۲۶۱۶، ۳۲۶۱۷، ۳۲۶۱۸، ۳۲۶۱۹، ۳۲۶۲۰، ۳۲۶۲۱، ۳۲۶۲۲، ۳۲۶۲۳، ۳۲۶۲۴، ۳۲۶۲۵، ۳۲۶۲۶، ۳۲۶۲۷، ۳۲۶۲۸، ۳۲۶۲۹، ۳۲۶۳۰، ۳۲۶۳۱، ۳۲۶۳۲، ۳۲۶۳۳، ۳۲۶۳۴، ۳۲۶۳۵، ۳۲۶۳۶، ۳۲۶۳۷، ۳۲۶۳۸، ۳۲۶۳۹، ۳۲۶۴۰، ۳۲۶۴۱، ۳۲۶۴۲، ۳۲۶۴۳، ۳۲۶۴۴، ۳۲۶۴۵، ۳۲۶۴۶، ۳۲۶۴۷، ۳۲۶۴۸، ۳۲۶۴۹، ۳۲۶۵۰، ۳۲۶۵۱، ۳۲۶۵۲، ۳۲۶۵۳، ۳۲۶۵۴، ۳۲۶۵۵، ۳۲۶۵۶، ۳۲۶۵۷، ۳۲۶۵۸، ۳۲۶۵۹، ۳۲۶۶۰، ۳۲۶۶۱، ۳۲۶۶۲، ۳۲۶۶۳، ۳۲۶۶۴، ۳۲۶۶۵، ۳۲۶۶۶، ۳۲۶۶۷، ۳۲۶۶۸، ۳۲۶۶۹، ۳۲۶۷۰، ۳۲۶۷۱، ۳۲۶۷۲، ۳۲۶۷۳، ۳۲۶۷۴، ۳۲۶۷۵، ۳۲۶۷۶، ۳۲۶۷۷، ۳۲۶۷۸، ۳۲۶۷۹، ۳۲۶۸۰، ۳۲۶۸۱، ۳۲۶۸۲، ۳۲۶۸۳، ۳۲۶۸۴، ۳۲۶۸۵، ۳۲۶۸۶، ۳۲۶۸۷، ۳۲۶۸۸، ۳۲۶۸۹، ۳۲۶۹۰، ۳۲۶۹۱، ۳۲۶۹۲، ۳۲۶۹۳، ۳۲۶۹۴، ۳۲۶۹۵، ۳۲۶۹۶، ۳۲۶۹۷، ۳۲۶۹۸، ۳۲۶۹۹، ۳۲۷۰۰، ۳۲۷۰۱، ۳۲۷۰۲، ۳۲۷۰۳، ۳۲۷۰۴، ۳۲۷۰۵، ۳۲۷۰۶، ۳۲۷۰۷، ۳۲۷۰۸، ۳۲۷۰۹، ۳۲۷۱۰، ۳۲۷۱۱، ۳۲۷۱۲، ۳۲۷۱۳، ۳۲۷۱۴، ۳۲۷۱۵، ۳۲۷۱۶، ۳۲۷۱۷، ۳۲۷۱۸، ۳۲۷۱۹، ۳۲۷۲۰، ۳۲۷۲۱، ۳۲۷۲۲، ۳۲۷۲۳، ۳۲۷۲۴، ۳۲۷۲۵، ۳۲۷۲۶، ۳۲۷۲۷، ۳۲۷۲۸، ۳۲۷۲۹، ۳۲۷۳۰، ۳۲۷۳۱، ۳۲۷۳۲، ۳۲۷۳۳، ۳۲۷۳۴، ۳۲۷۳۵، ۳۲۷۳۶، ۳۲۷۳۷، ۳۲۷۳۸، ۳۲۷۳۹، ۳۲۷۴۰، ۳۲۷۴۱، ۳۲۷۴۲، ۳۲۷۴۳، ۳۲۷۴۴، ۳۲۷۴۵، ۳۲۷۴۶، ۳۲۷۴۷، ۳۲۷۴۸، ۳۲۷۴۹، ۳۲۷۵۰، ۳۲۷۵۱، ۳۲۷۵۲، ۳۲۷۵۳، ۳۲۷۵۴، ۳۲۷۵۵، ۳۲۷۵۶، ۳۲۷۵۷، ۳۲۷۵۸، ۳۲۷۵۹، ۳۲۷۶۰، ۳۲۷۶۱، ۳۲۷۶۲، ۳۲۷۶۳، ۳۲۷۶۴، ۳۲۷۶۵، ۳۲۷۶۶، ۳۲۷۶۷، ۳۲۷۶۸، ۳۲۷۶۹، ۳۲۷۷۰، ۳۲۷۷۱، ۳۲۷۷۲، ۳۲۷۷۳، ۳۲۷۷۴، ۳۲۷۷۵، ۳۲۷۷۶، ۳۲۷۷۷، ۳۲۷۷۸، ۳۲۷۷۹، ۳۲۷۸۰، ۳۲۷۸۱، ۳۲۷۸۲، ۳۲۷۸۳، ۳۲۷۸۴، ۳۲۷۸۵، ۳۲۷۸۶، ۳۲۷۸۷، ۳۲۷۸۸، ۳۲۷۸۹، ۳۲۷۹۰، ۳۲۷۹۱، ۳۲۷۹۲، ۳۲۷۹۳، ۳۲۷۹۴، ۳۲۷۹۵، ۳۲۷۹۶، ۳۲۷۹۷، ۳۲۷۹۸، ۳۲۷۹۹، ۳۲۸۰۰، ۳۲۸۰۱، ۳۲۸۰۲، ۳۲۸۰۳، ۳۲۸۰۴، ۳۲۸۰۵، ۳۲۸۰۶، ۳۲۸۰۷، ۳۲۸۰۸، ۳۲۸۰۹، ۳۲۸۱۰، ۳۲۸۱۱، ۳۲۸۱۲، ۳۲۸۱۳، ۳۲۸۱۴، ۳۲۸۱۵، ۳۲۸۱۶، ۳۲۸۱۷، ۳۲۸۱۸، ۳۲۸۱۹، ۳۲۸۲۰، ۳۲۸۲۱، ۳۲۸۲۲، ۳۲۸۲۳، ۳۲۸۲۴، ۳۲۸۲۵، ۳۲۸۲۶، ۳۲۸۲۷، ۳۲۸۲۸، ۳۲۸۲۹، ۳۲۸۳۰، ۳۲۸۳۱، ۳۲۸۳۲، ۳۲۸۳۳، ۳۲۸۳۴، ۳۲۸۳۵، ۳۲۸۳۶، ۳۲۸۳۷، ۳۲۸۳۸، ۳۲۸۳۹، ۳۲۸۴۰، ۳۲۸۴۱، ۳۲۸۴۲، ۳۲۸۴۳، ۳۲۸۴۴، ۳۲۸۴۵، ۳۲۸۴۶، ۳۲۸۴۷، ۳۲۸۴۸، ۳۲۸۴۹، ۳۲۸۵۰، ۳۲۸۵۱، ۳۲۸۵۲، ۳۲۸۵۳، ۳۲۸۵۴، ۳۲۸۵۵، ۳۲۸۵۶، ۳۲۸۵۷، ۳۲۸۵۸، ۳۲۸۵۹، ۳۲۸۶۰، ۳۲۸۶۱، ۳۲۸۶۲، ۳۲۸۶۳، ۳۲۸۶۴، ۳۲۸۶۵، ۳۲۸۶۶، ۳۲۸۶۷، ۳۲۸۶۸، ۳۲۸۶۹، ۳۲۸۷۰، ۳۲۸۷۱، ۳۲۸۷۲، ۳۲۸۷۳، ۳۲۸۷۴، ۳۲۸۷۵، ۳۲۸۷۶، ۳۲۸۷۷، ۳۲۸۷۸، ۳۲۸۷۹، ۳۲۸۸۰، ۳۲۸۸۱، ۳۲۸۸۲، ۳۲۸۸۳، ۳۲۸۸۴، ۳۲۸۸۵، ۳۲۸۸۶، ۳۲۸۸۷، ۳۲۸۸۸، ۳۲۸۸۹، ۳۲۸۹۰، ۳۲۸۹۱، ۳۲۸۹۲، ۳۲۸۹۳، ۳۲۸۹۴، ۳۲۸۹۵، ۳۲۸۹۶، ۳۲۸۹۷، ۳۲۸۹۸، ۳۲۸۹۹، ۳۲۹۰۰، ۳۲۹۰۱، ۳۲۹۰۲، ۳۲۹۰۳، ۳۲۹۰۴، ۳۲۹۰۵، ۳۲۹۰۶، ۳۲۹۰۷، ۳۲۹۰۸، ۳۲۹۰۹، ۳۲۹۱۰، ۳۲۹۱۱، ۳۲۹۱۲، ۳۲۹۱۳، ۳۲۹۱۴، ۳۲۹۱۵، ۳۲۹۱۶، ۳۲۹۱۷، ۳۲۹۱۸، ۳۲۹۱۹، ۳۲۹۲۰، ۳۲۹۲۱، ۳۲۹۲۲، ۳۲۹۲۳، ۳۲۹۲۴، ۳۲۹۲۵، ۳۲۹۲۶، ۳۲۹۲۷، ۳۲۹۲۸، ۳۲۹۲۹، ۳۲۹۳۰، ۳۲۹۳۱، ۳۲۹۳۲، ۳۲۹۳۳، ۳۲۹۳۴، ۳۲۹۳۵، ۳۲۹۳۶، ۳۲۹۳۷، ۳۲۹۳۸، ۳۲۹۳۹، ۳۲۹۴۰، ۳۲۹۴۱، ۳۲۹۴۲، ۳۲۹۴۳، ۳۲۹۴۴، ۳۲۹۴۵، ۳۲۹۴۶، ۳۲۹۴۷، ۳۲۹۴۸، ۳۲۹۴۹، ۳۲۹۵۰، ۳۲۹۵۱، ۳۲۹۵۲، ۳۲۹۵۳، ۳۲۹۵۴، ۳۲۹۵۵، ۳۲۹۵۶، ۳۲۹۵۷، ۳۲۹۵۸، ۳۲۹۵۹، ۳۲۹۶۰، ۳۲۹۶۱، ۳۲۹۶۲، ۳۲۹۶۳، ۳۲۹۶۴، ۳۲۹۶۵، ۳۲۹۶۶، ۳۲۹۶۷، ۳۲۹۶۸، ۳۲۹۶۹، ۳۲۹۷۰، ۳۲۹۷۱، ۳۲۹۷۲، ۳۲۹۷۳، ۳۲۹۷۴، ۳۲۹۷۵، ۳۲۹۷۶، ۳۲۹۷۷، ۳۲۹۷۸، ۳۲۹۷۹، ۳۲۹۸۰، ۳۲۹۸۱، ۳۲۹۸۲، ۳۲۹۸۳، ۳۲۹۸۴، ۳۲۹۸۵، ۳۲۹۸۶، ۳۲۹۸۷، ۳۲۹۸۸، ۳۲۹۸۹، ۳۲۹۹۰، ۳۲۹۹۱، ۳۲۹۹۲، ۳۲۹۹۳، ۳۲۹۹۴، ۳۲۹۹۵، ۳۲۹۹۶، ۳۲۹۹۷، ۳۲۹۹۸، ۳۲۹۹۹، ۳۳۰۰۰، ۳۳۰۰۱، ۳۳۰۰۲، ۳۳۰۰۳، ۳۳۰۰۴، ۳۳۰۰۵، ۳۳۰۰۶، ۳۳۰۰۷، ۳۳۰۰۸، ۳۳۰۰۹، ۳۳۰۱۰، ۳۳۰۱۱، ۳۳۰۱۲، ۳۳۰۱۳، ۳۳۰۱۴، ۳۳۰۱۵، ۳۳۰۱۶، ۳۳۰۱۷، ۳۳۰۱۸، ۳۳۰۱۹، ۳۳۰۲۰، ۳۳۰۲۱، ۳۳۰۲۲، ۳۳۰۲۳، ۳۳۰۲۴، ۳۳۰۲۵، ۳۳۰۲۶، ۳۳۰۲۷، ۳۳۰۲۸، ۳۳۰۲۹، ۳۳۰۳۰، ۳۳۰۳۱، ۳۳۰۳۲، ۳۳۰۳۳، ۳۳۰۳۴، ۳۳۰۳۵، ۳۳۰۳۶، ۳۳۰۳۷، ۳۳۰۳۸، ۳۳۰۳۹، ۳۳۰۴۰، ۳۳۰۴۱، ۳۳۰۴۲، ۳۳۰۴۳، ۳۳۰۴۴، ۳۳۰۴۵، ۳۳۰۴۶، ۳۳۰۴۷، ۳۳۰۴۸، ۳۳۰۴۹، ۳۳۰۵۰، ۳۳۰۵۱، ۳۳۰۵۲، ۳۳۰۵۳، ۳۳۰۵۴، ۳۳۰۵۵، ۳۳۰۵۶، ۳۳۰۵۷، ۳۳۰۵۸، ۳۳۰۵۹، ۳۳۰۶۰، ۳۳۰۶۱، ۳۳۰۶۲، ۳۳۰۶۳، ۳۳۰۶۴، ۳۳۰۶۵، ۳۳۰۶۶، ۳۳۰۶۷، ۳۳۰۶۸، ۳۳۰۶۹، ۳۳۰۷۰، ۳۳۰۷۱، ۳۳۰۷۲، ۳۳۰۷۳، ۳۳۰۷۴، ۳۳۰۷۵، ۳۳۰۷۶، ۳۳۰۷۷، ۳۳۰۷۸، ۳۳۰۷۹، ۳۳۰۸۰، ۳۳۰۸۱، ۳۳۰۸۲، ۳۳۰۸۳، ۳۳۰۸۴، ۳۳۰۸۵، ۳۳۰۸۶، ۳۳۰۸۷، ۳۳۰۸۸، ۳۳۰۸۹، ۳۳۰۹۰، ۳۳۰۹۱، ۳۳۰۹۲، ۳۳۰۹۳، ۳۳۰۹۴، ۳۳۰۹۵، ۳۳۰۹۶، ۳۳۰۹۷، ۳۳۰۹۸، ۳۳۰۹۹، ۳۳۱۰۰، ۳۳۱۰۱، ۳۳۱۰۲، ۳۳۱۰۳، ۳۳۱۰۴، ۳۳۱۰۵، ۳۳۱۰۶، ۳۳۱۰۷، ۳۳۱۰۸، ۳۳۱۰۹، ۳۳۱۱۰، ۳۳۱۱۱، ۳۳۱۱۲، ۳۳۱۱۳، ۳۳۱۱۴، ۳۳۱۱۵، ۳۳۱۱۶، ۳۳۱۱۷، ۳۳۱۱۸، ۳۳۱۱۹، ۳۳۱۲۰، ۳۳۱۲۱، ۳۳۱۲۲، ۳۳۱۲۳، ۳۳۱۲۴، ۳۳۱۲۵، ۳۳۱۲۶، ۳۳۱۲۷، ۳۳۱۲۸، ۳۳۱۲۹، ۳۳۱۳۰، ۳۳۱۳۱، ۳۳۱۳۲، ۳۳۱۳۳، ۳۳۱۳۴، ۳۳۱۳۵، ۳۳۱۳۶، ۳۳۱۳۷، ۳۳۱۳۸، ۳۳۱۳۹، ۳۳۱۴۰، ۳۳۱۴۱، ۳۳۱۴۲، ۳۳۱۴۳، ۳۳۱۴۴، ۳۳۱۴۵، ۳۳۱۴۶، ۳۳۱۴۷، ۳۳۱۴۸، ۳۳۱۴۹، ۳۳۱۵۰، ۳۳۱۵۱، ۳۳۱۵۲، ۳۳۱۵۳، ۳۳۱۵۴، ۳۳۱۵۵، ۳۳۱۵۶، ۳۳۱۵۷، ۳۳۱۵۸، ۳۳۱۵۹، ۳۳۱۶۰، ۳۳۱۶۱، ۳۳۱۶۲، ۳۳۱۶۳، ۳۳۱۶۴، ۳۳۱۶۵، ۳۳۱۶۶، ۳۳۱۶۷، ۳۳۱۶۸، ۳۳۱۶۹، ۳۳۱۷۰، ۳۳۱۷۱، ۳۳۱۷۲، ۳۳۱۷۳، ۳۳۱۷۴، ۳۳۱۷۵، ۳۳۱۷۶، ۳۳۱۷۷، ۳۳۱۷۸، ۳۳۱۷۹، ۳۳۱۸۰، ۳۳۱۸۱، ۳۳۱۸۲، ۳۳۱۸۳، ۳۳۱۸۴، ۳۳۱۸۵، ۳۳۱۸۶، ۳۳۱۸۷، ۳۳۱۸۸، ۳۳۱۸۹، ۳۳۱۹۰، ۳۳۱۹۱، ۳۳۱۹۲، ۳۳۱۹۳، ۳۳۱۹۴، ۳۳۱۹۵، ۳۳۱۹۶، ۳۳۱۹۷، ۳۳۱۹۸، ۳۳۱۹۹، ۳۳۲۰۰، ۳۳۲۰۱، ۳۳۲۰۲، ۳۳۲۰۳، ۳۳۲۰۴، ۳۳۲۰۵، ۳۳۲۰۶، ۳۳۲۰۷، ۳۳۲۰۸، ۳۳۲۰۹، ۳۳۲۱۰، ۳۳۲۱۱، ۳۳۲۱۲، ۳۳۲۱۳، ۳۳۲۱۴، ۳۳۲۱۵، ۳۳۲۱۶، ۳۳۲۱۷، ۳۳۲۱۸، ۳۳۲۱۹، ۳۳۲۲۰، ۳۳۲۲۱، ۳۳۲۲۲، ۳۳۲۲۳، ۳۳۲۲۴، ۳۳۲۲۵، ۳۳۲۲۶، ۳۳۲۲۷، ۳۳۲۲۸، ۳۳۲۲۹، ۳۳۲۳۰، ۳۳۲۳۱، ۳۳۲۳۲، ۳۳۲۳۳، ۳۳۲۳۴، ۳۳۲۳۵، ۳۳۲۳۶، ۳۳۲۳۷، ۳۳۲۳۸، ۳۳۲۳۹، ۳۳۲۴۰، ۳۳۲۴۱، ۳۳۲۴۲، ۳۳۲۴۳، ۳۳۲۴۴، ۳۳۲۴۵، ۳۳۲۴۶، ۳۳۲۴۷، ۳۳۲۴۸، ۳۳۲۴۹، ۳۳۲۵۰، ۳۳۲۵۱، ۳۳۲۵۲، ۳۳۲۵۳، ۳۳۲۵۴، ۳۳۲۵۵، ۳۳۲۵۶، ۳۳۲۵۷، ۳۳۲۵۸، ۳۳۲۵۹، ۳۳۲۶۰، ۳۳۲۶۱، ۳۳۲۶۲، ۳۳۲۶۳، ۳۳۲۶۴، ۳۳۲۶۵، ۳۳۲۶۶، ۳۳۲۶۷، ۳۳۲۶۸، ۳۳۲۶۹، ۳۳۲۷۰، ۳۳۲۷۱، ۳۳۲۷۲، ۳۳۲۷۳، ۳۳۲۷۴، ۳۳۲۷۵، ۳۳۲۷۶، ۳۳۲۷۷، ۳۳۲۷۸، ۳۳۲۷۹، ۳۳۲۸۰، ۳۳۲۸۱، ۳۳۲۸۲، ۳۳۲۸۳، ۳۳۲۸۴، ۳۳۲۸۵، ۳۳۲۸۶، ۳۳۲۸۷، ۳۳۲۸۸، ۳۳۲۸۹، ۳۳۲۹۰، ۳۳۲۹۱، ۳۳۲۹۲، ۳۳۲۹۳، ۳۳۲۹۴، ۳۳۲۹۵، ۳۳۲۹۶، ۳۳۲۹۷، ۳۳۲۹۸، ۳۳۲۹۹، ۳۳۳۰۰، ۳۳۳۰۱، ۳۳۳۰۲، ۳۳۳۰۳، ۳۳۳۰۴، ۳۳۳۰۵، ۳۳۳۰۶، ۳۳۳۰۷، ۳۳۳۰۸، ۳۳۳۰۹، ۳۳۳۱۰، ۳۳۳۱۱، ۳۳۳۱۲، ۳۳۳۱۳، ۳۳۳۱۴، ۳۳۳۱۵، ۳۳۳۱۶، ۳۳۳۱۷، ۳۳۳۱۸، ۳۳۳۱۹، ۳۳۳۲۰، ۳۳۳۲۱، ۳۳۳۲۲، ۳۳۳۲۳، ۳۳۳۲۴، ۳۳۳۲۵، ۳۳۳۲۶، ۳۳۳۲۷، ۳۳۳۲۸، ۳۳۳۲۹، ۳۳۳۳۰، ۳۳۳۳۱، ۳۳۳۳۲، ۳۳۳۳۳، ۳۳۳۳۴، ۳۳۳۳۵، ۳۳۳۳۶، ۳۳۳۳۷، ۳۳۳۳۸، ۳۳۳۳۹، ۳۳۳۴۰، ۳۳۳۴۱، ۳۳۳۴۲، ۳۳۳۴۳، ۳۳۳۴۴، ۳۳۳۴۵، ۳۳۳۴۶، ۳۳۳۴۷، ۳۳۳۴۸، ۳۳۳۴۹، ۳۳۳۵۰، ۳۳۳۵۱، ۳۳۳۵۲، ۳۳۳۵۳، ۳۳۳۵۴، ۳۳۳۵۵، ۳۳۳۵۶، ۳۳۳۵۷، ۳۳۳۵۸، ۳۳۳۵۹، ۳۳۳۶۰، ۳۳۳۶۱، ۳۳۳۶۲، ۳۳۳۶۳، ۳۳۳۶۴، ۳۳۳۶۵، ۳۳۳۶۶، ۳۳۳۶۷، ۳۳۳۶۸، ۳۳۳۶۹، ۳۳۳۷۰، ۳۳۳۷۱، ۳۳۳۷۲، ۳۳۳۷۳، ۳۳۳۷۴، ۳۳۳۷۵، ۳۳۳۷۶، ۳۳۳۷۷، ۳۳۳۷۸، ۳۳۳۷۹، ۳۳۳۸۰، ۳۳۳۸۱، ۳۳۳۸۲، ۳۳۳۸۳، ۳۳۳۸۴، ۳۳۳۸۵، ۳۳۳۸۶، ۳۳۳۸۷، ۳۳۳۸۸، ۳۳۳۸۹، ۳۳۳۹۰، ۳۳۳۹۱، ۳۳۳۹۲، ۳۳۳۹۳، ۳۳۳۹۴، ۳۳۳۹۵، ۳۳۳۹۶، ۳۳۳۹۷، ۳۳۳۹۸، ۳۳۳۹۹، ۳۳۴۰۰، ۳۳۴۰۱، ۳۳۴۰۲، ۳۳۴۰۳، ۳۳۴۰۴، ۳۳۴۰۵، ۳۳۴۰۶، ۳۳۴۰۷، ۳۳۴۰۸، ۳۳۴۰۹، ۳۳۴۱۰، ۳۳۴۱۱، ۳۳۴۱۲، ۳۳۴۱۳، ۳۳۴۱۴، ۳۳۴۱۵، ۳۳۴۱۶، ۳۳۴۱۷، ۳۳۴۱۸، ۳۳۴۱۹، ۳۳۴۲۰، ۳۳۴۲۱، ۳۳۴۲۲، ۳۳۴۲۳، ۳۳۴۲۴، ۳۳۴۲۵، ۳۳۴۲۶، ۳۳۴۲۷، ۳۳۴۲۸، ۳۳۴۲۹، ۳۳۴۳۰، ۳۳۴۳۱، ۳۳۴۳۲، ۳۳۴۳۳، ۳۳۴۳۴، ۳۳۴۳۵، ۳۳۴۳۶، ۳۳۴۳۷، ۳۳۴۳۸، ۳۳۴۳۹، ۳۳۴۴۰، ۳۳۴۴۱، ۳۳۴۴۲، ۳۳۴۴۳، ۳۳۴۴۴، ۳۳۴۴۵، ۳۳۴۴۶، ۳۳۴۴۷، ۳۳۴۴۸، ۳۳۴۴۹، ۳۳۴۵۰، ۳۳۴۵۱، ۳۳۴۵۲، ۳۳۴۵۳، ۳۳۴۵۴، ۳۳۴۵۵، ۳۳۴۵۶، ۳۳۴۵۷، ۳۳۴۵۸، ۳۳۴۵۹، ۳۳۴۶۰، ۳۳۴۶۱، ۳۳۴۶۲، ۳۳۴۶۳، ۳۳۴۶۴، ۳۳۴۶۵، ۳۳۴۶۶، ۳۳۴۶۷، ۳۳۴۶۸، ۳۳۴۶۹، ۳۳۴۷۰، ۳۳۴۷۱، ۳۳۴۷۲، ۳۳۴۷۳، ۳۳۴۷۴، ۳۳۴۷۵، ۳۳۴۷۶، ۳۳۴۷۷، ۳۳۴۷۸، ۳

دیکھو امان کی راہ وہی ہے جو تمہیں تمہارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بتائی،
ایاکم وایاھم لایضلونکم ولا یفتنونکم لیسے ان سے ڈرو برابر انہیں اپنے سے ڈور کر و کہیں تمہیں
گمراہ نہ کریں کہیں تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

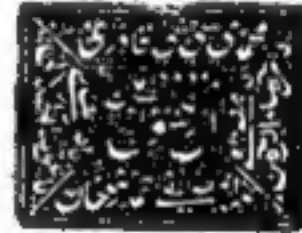
دیکھو نجات کی راہ وہی ہے جو تمہارے رب عزوجل نے بتائی،

فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظالمینؑ یاد آئے پر پاس نہ بیٹھ ظالموں کے (ت)
بھولے سے ان میں سے کسی کے پاس بیٹھ گئے ہو تو یاد آئے پر فوراً کھڑے ہو جاؤ۔ ان مضامین کی تفصیل میں
تمام اکابر علمائے حرمین شریفین کا فتویٰ مستحق بہ فتاویٰ الحرمین برجہند ندوۃ الدین اور جامعہ علیہ بند
کا فتویٰ مستحق بہ فتاویٰ السنۃ لا لجماع اہل الفتنۃ اور فتاویٰ القدوۃ اور النذیر الاحمد
اور النذیر البین وغیرہا پچاس سے زائد کتابیں چھپ کر شائع ہو چکیں اور ہدایت اللہ عزوجل کے ہاتھ
واللہ یقول الحق ویہدی السبیلؑ، وحسبنا اللہ فیما فیہا ہے اور وہی ماہ دکھاتا ہے،
اللہ ونعم الوکیلؑ اللہ ہم کو بس ہے اور کیا اچھا کارساز (ت)

وحسبنا اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا و مولانا محمد وآلہ وصحبہ بالتبجیل، واللہ تعالیٰ اعلم۔

فقیر احمد رضا قادری (۲) دعوۃ الجواب واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ محمد حامد رضا قادری البریلوی



(۱۹) اصحاب من اجاب

محمد حسین رضا البریلوی مدرسہ نجف
مدرسہ اہل سنت و جماعت بریلی

(۲۰) اصحاب من اجاب

فقیر ابوالمنظر محمد ایوب غفرلہ اللہ الذنوب
درسنکوی

(۲۱) اصحاب من اجاب و هو مرشدی

الفاضل البریلوی
محمد ظیل الرحمن بہاری صدیقی رضوی
مدرسہ منظر الاسلام

(۲۲) الجواب قد کتب الحق و ہکذا مذهب اہلسنت

والجماعة وانا اسلمہ ایضا و من خالف هذا
فہو من الوهابیة۔

سید عبداللہ الرضوی البہاری ثم البریلوی

(۲۳) الجواب صحیح

عز الشیخ المراد آبادی



تصدیقات علمائے کلکتہ

(۲۴) الحمد للہ موفق اہل السنہ

للاہتداء بہدی الاثمة المجتہدین
مصباحیہم الظلم وهداة الامة والصلوة
والسلام علی خاتم النبیین سیدنا محمد
بن عبد اللہ قامم الکفرۃ و المبتدعین،
وعلی آلہ الطیبین الطاہرین، واصحابہ
البررة الکرام المتقین، احابعد فقد اطلعت
علی ما تضمنہ هذا الجواب المستطاب
من الادلة الواضحة والبراہین الساطعة
التي لا عذر لاحد یحعلہا کیف لا والکتاب و
السنة یحرم ان یصریحاً وتلویحاً الاشتراک مع اہل
البدع فی امر ما دنیا کان او دنیویاً ونقل ما جرد فی
هذا المعنی یطول شرحه والموفق یمکیہ

سب توہیں اللہ تعالیٰ کو جس نے اہلسنت کو توفیق
بخشی کہ ائمہ مجتہدین کی پیروی کریں کہ وہ تارکیوں کے
چراغ اور امت کے راہنما ہیں اور وہ دوسلام سب
نبیوں کے ختم کونیالے ہمارے سردار محمد بن عبد اللہ پر
کہ کافروں اور بد مذہبوں کی نیچ گئی کرنے والے ہیں اور
اُن کی آل طیب و طاہر اور اُن کے اصحاب نیک و
بزرگ و پرہیزگاروں پر۔ بعد حمد و نعت میں مطلع ہوا اُن
دلائل ظاہرہ اور باہین روشن پر جن پر یہ جواب مشتمل ہے
کہ وہ ایسے نہیں کہ کوئی ان کے نہ جاننے میں معذور
رہ سکے کیوں نہ ہو قرآن و حدیث صراحت و اشارت پر مذہب
کی شرکت کو حرام بتاتے ہیں کسی معاملہ میں جو دینی ہو تو لا
دنیوی اور جو اس بارہ میں وارد ہو اس کا نقل کرنا طویل
شرح چاہتا ہے اور جسے توفیق ملی اُسے وہ کافی ہے

جسے ہمارے مولیٰ امام عالی ہمت نے نقل کیا اور جسے خدا نے
بے بد و چھوڑا اس کے لئے خدا کی اتاری ہوئی ہزار کتاب کا
نقل کر دینا بھی کافی نہیں، جس آیت کو مولانا نے نقل فرمایا
اُس کی تفسیر میں امام جلال الدین فرماتے ہیں ظالموں کی
طرف نہ تھک کر اُن سے دوستی یا پکنی چھڑی بات نہ کرو یا
اُن کے اعمال پر راضی ہو کر تمہیں آگ پہنچے گی اور خدا کے
سوا تمہارا کوئی مددگار نہیں کہ اُن سے تمہیں بچائے
پھر تمہاری مدد نہ ہوگی کہ اُس کے عذاب سے روک دے
جاؤ اُستے، علامہ صاوی جلالین کے حاشیہ میں لکھتے ہیں
کہ ظالم سے مراد عام ہے کافر ہوں یا فاسق، بد ہمت
کے معنی کارستانی اور دین دسکر دنیا سنوارنی اُن کے
اعمال پر راضی ہونا یعنی اُن کی زینت بڑھانا اور ضرورت
دنیا کے ساتھ جہت لانا یہ عذر مسموع نہیں کہ اللہ ہی دُری
دینے والا مضبوط قوت والا ہے، تمہیں آگ چھوئے گی،
اُس لئے کہ آدمی اُسی کے ساتھ ہے جس سے محبت
رکھے، میں کہتا ہوں کہ بد مذہبوں کی محبت اور انکی اعانت
اور اُن کی جماعت بڑھانے اور اُن کی دینی و دُنوی
شرکت سے ممانعت میں یہ آیت شریفہ صریح ہے خواہ
اُن کی بد مذہبی کفر کی حد کو پہنچی ہو یا معصیت کو، علاوہ
اس کے اُن میں وہ ہیں جن کی بد مذہبی کفر تک پہنچی
نہوئی ہے جیسے نجس پری وغیرہم اور وہ ہیں جن کی

ما نقلہ مولانا الامام العظام فی الجواب
والمخذول لا یکنیہ نقل الف کتاب
منزلة من رب الاسباب قال الجلال
فی تفسیر الایة العن نقلہا
مولانا حفظہ اللہ وہی (ولا ترکوا) تمیلوا
(الی الذین ظلموا) بموادة او مصادہنة
اورضا باعمالہم (فحکم) تصبیکم (النار وما لکم
من دون اللہ) ای غیرہ (من) نہائذہ (اولیاء)
یحفظونکم منہ (ثم لاتنصرون) تمنعون من
عذابہ انتمی قال العلامة الصاوی فی حاشیہ
علی الجلالین (قوله الی الذین ظلموا) ای بالکفر
او البعاصی (قوله بموادة) مصدر وادد کفایت
ای محبة (قوله او مصادہنة) ای مصانعة فالمدحہ
بذل الدین لاصلاح الدنیا (قوله اورضا باعمالہم)
ای ترضینا لہم ولا عذر والاحتجاج بضر وقر الدنیا
فان اللہ هو الرزاق ذو القوة التین (قوله فحکم
النار) ای لان الشر یحترق من احب (قوله
یحفظونکم منہ) ای من عذاب النار التہمت عبادہ
رضی اللہ عنہ، اقول قد تبین جلیان الایة الشریفہ
صریحاً فی النہی عن محبة البتہ عین ومعاذہم
ونکثیر مصادم ومشاہدہم فی امور الدین والدنیا

معاصوا کانت بدعتهم بدع کفر او عصیان
 علی ان فیہم من بدعتہ مکفرۃ کالتیشریۃ
 ونحوہم ومن بدعتہ مفسدۃ کالوہابیۃ فیما
 یتعلق بقرین اصول الدین فالمتول عنہم
 جامعون لبدع الکفر والفسق وعلی کل ہم
 من الذین ظلموا انفسہم وقد قال صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم من مشی مع ظالم فقد
 اجترم سر وادہ الذیلعی وقال علیہ الصلوۃ
 والسلام من مشی مع ظالم لبعینہ و هو
 یعلم انہ ظالم فقد خرج من الاسلام سر وادہ
 الطبری وبالجملة فالآیات والاحادیث
 والقرال ائمة الدین و فقہاء المذاهب
 الاربعۃ فی هذا المعنی یفسر حصرہا و فیما
 اجاب بہ مولانا الجیب کفایۃ لمن القہ
 السمع وهو شہید واللہ وحده المستعان
 بہ علی المبتدعۃ اولیاء الشیطان۔
 قالہ بضمہ ونقلہ بقلیہ عبد المذنب
 احمد موسیٰ مصری النوفی امام و خطیب
 المسجد الجامع بکلتہ۔
 بدعت ہی میں فسق ہے جیسے وہ دہا بیٹے جن کی وہابیت
 کا تعلق اصول دین کے ساتھ نہ ہو، تو جن کے
 بارے میں سوال ہے وہ جامع بدعت کفر و فسق
 ہیں اور ہر قسید پر وہ اُن لوگوں میں ہیں جنہوں نے
 اپنی حسانوں پر ظلم کیا اور بیشک نبی صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ظالم کے ساتھ چلا اُس
 نے جرم کیا اس حدیث کو دلی نے روایت کیا اور
 حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا جو ظالم کے
 ساتھ چلا کہ اس کی اعانت کرے اور جانتا ہو
 کہ وہ ظالم ہے تو وہ اسلام سے نکل گیا اس حدیث
 کو طبرانی نے روایت کیا حاصل کلام آیات و احادیث
 اور ائمہ دین اور چاروں مذہبوں کے فقہاء کے اقوال
 اس بات میں اتنے ہیں کہ اُن کا شمار مشکل ہے اور
 مولانا جیب کے جواب میں کفایت ہے اس کیلئے
 جو کان لگائے اور دل سے حاضر ہو اور ایک اللہ سے مدد
 چاہی جاتی ہے بدعت ہیوں پر کہ شیطان کے دوست ہیں۔
 اسے اپنے من سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اُس کے بندہ
 گنہگار احمد موسیٰ مصری نوفی نے کہ مسجد جامع کلتہ کا
 امام و خطیب ہے۔

عہد رسہ وہابیہ زمانہ کہ ضروریات دین کے منکر اور اللہ و رسول جل و علا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جناب میں توہین
 کرنے والے ہیں وہ قطعاً کافر ہیں جن کے بارے میں علمائے حرمین شریفین نے بالاتفاق فرمایا،
 من شک فی کفرہ و عذابہ فقد کفر بک
 جس نے اس کے کفر و عذاب میں شک بھی کیا وہ
 کافر ہے ۱۲ صبح (ت)

سنہ ۱۲۹۵ھ بحوالہ الدیلمی عن معاذ حدیث ۱۳۹۵۳ موسستہ الرسالہ بیروت ۹/۵۵
 سنہ ۱۴۱۹ھ بحوالہ التعلیل بیروت ۲۲۶/۱۵۵ حوالہ الحرمین علی منکر الکفر والہین مکتبہ نزیلاہور ص ۱۳

(۲۵) اجواب صحیح

محمد علی خان عفی عنہ

نائب صدر انجمن اصلاح علماء

و مدرسہ عالیہ اہلسنت جماعت

نمبر ۲۲ ذریعہ شریف کلکتہ



(۲۴) اقول وبالله التوفیق ما تقرر ہکذا
المجالس بین یدی سید الانبیاء والمرسلین
واصحابہ واولیائہ الکاملین والعلماء المحققین
والمدققین فی حین من الائن والاوان المحسنة
فیہ ان الرجال فہمو ان فیہ اتساع الاسلام
والامر لیس ہکذا وکلہ من فتور عقلہم و
نقص ایمانہم وانہ التوفیق للصواب والیہ
المرجم والمآب۔

حرر سید علی حسن بہاری خیر اللہ الہادی

(۲۸) الفتاوی النجسہ من العلماء الکرام
لا یریب فیہ الشریکۃ فی هذا المجلس من
من طریق رسول الله صلى الله عليه وسلم
لان لیس فیہ من اتحة الاسلام و لو کانت
فی ہادی لنظر فادیو من الله تعالى ان یبعدنا
من الشیخ والظن و یحفظنا من البلاء
والحن و یشتنا و یمیتنا علی صلة رسولہ
الکریم وآلہ واصحابہ العظیم فقط۔

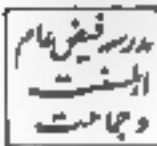
کتبہ المرجع لطریان فیضان الباری

حکیم سید محمد راحت حسین بہاری عفی عنہ مترجم مدرسہ فیض عام
اہلسنت و جماعت سیالہ کلکتہ

(۲۶) الجواب موافق بالصواب

ابو ابراہیم محمد اسماعیل بہاری مدرسہ اول مدرسہ فیض عام اہلسنت

و جماعت سیالہ کلکتہ



میں کتابوں اور غدا ہی سے توفیق ہے کہ ایسی مجلس کا
تقریر حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
زمانہ میں ہوا نہ صحابہ و اولیاء علیائے محققین و مدققین
کے زمانوں میں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ لوگوں نے
کچھ رکھا ہے کہ اسلام کی اس میں اشاعت ہے مگر
یہ بات نہیں، یہ سب ان کی عقلوں کا فتور اور ایمان
کا نقصان ہے اور اللہ صواب کی توفیق دینے والا ہے
اور اسی کی رحمت مرتب دیا گشت ہے۔

حرر سید علی حسن بہاری خیر اللہ الہادی

جو فتوے علما نے کرام کی جانب سے صادر ہوئے ان
میں کچھ شبہ نہیں، اس مجلس میں شرکت رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کے طریق سے دوری ہے کہ اس میں
اسلام کی جو تک نہیں اگر بظاہر ہو۔ میں اللہ تعالیٰ
سے امید کرتا ہوں کہ ہم کو گمراہیوں اور فتنوں سے دور
رکھے اور بلا اور محنتوں سے محفوظ رکھے اور اپنے
رسول کریم اور ائمان کی آل و اصحاب بزرگ کی ملت پر
ہمیں ثابت رکھے اور اسی پر ہمیں موت دے۔



(۲۹) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ + حَامِدًا + مُصَدِّقًا + قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاَتَّبِعُوْنِیْ یُحِبِّکُمْ اللّٰهُ (اے محبوب، تم فرما دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔) خلاصہ کلام اگر محبوب بننا ہو تو اتباعِ شریعت سے کام لو اور ایسے غلات مجاہد سے پرہیز کرو کہ جس میں شرکت بھی منع ہے تو کجا ادا دانی واللہ العالی۔ ان لوگوں کی باتوں اور لسانی سے دام فریب میں مت آؤ، جیسا کہ فتوے میں تحریر ہے وہی درست ہے، مولیٰ تعالیٰ عنہ کی توفیق دے، اسی فتوے پر کچھ اور حوالہ دینا اپنی کم نیاقت کا ثبوت ہے۔
ذَلٰلَکَ کَذٰبٌ اِنِّیْ مُصَدِّقٌ لِّذٰلِکَ۔

حجۃ مریضیہ فی الرحمن قادری غفرلہ مدرس عربیہ مدرسہ عثمانیہ کلکتہ

(۳۰) التائید والشوکیۃ فی مثل ہذا العجائب
مل المیلان الیہا مایاکات و بدنیابیدیل
الکتاب والسنة وحقہ امام الامة معتبرہ
الرقم فقیر ابو نعیم محمد، براہیم عنہ سلسلہ
مدرسہ اول مدرسہ عثمانیہ کلکتہ۔
ایسی مجلسوں کی تائید و شرکت بلکہ میلان خواہ ماں ہر نامہ فی
بیل قرآن و حدیث و فقہ امام اعظمیہم حرام
الرقم فقیر ابو نعیم محمد ابراہیم عنہ سلسلہ
مدرسہ اول مدرسہ عثمانیہ کلکتہ۔

(۳۱) قد اصاب ما احاب
مولانا اسلام مجدداتہ الحاضرة مصباح الدین احمد
عفا عنہ
شہاب برج کلکتہ
(۳۲) الجواب صحیحہ والمجیب مصیب
محمد فضل الرحمن غفرلہ الخان، شہاب برج کلکتہ
(۳۳) البتہ یہ عقیدہ ہے کہ لوگوں سے پرہیز واجب ہے۔
محمد اسماعیل عنہ حدیث مدرسہ عالیہ کلکتہ

تصدیقات علمائے جبل پور

(۳۴) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ + حَامِدًا + مُصَدِّقًا + قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاَتَّبِعُوْنِیْ یُحِبِّکُمْ اللّٰهُ (اے محبوب، تم فرما دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔) خلاصہ کلام اگر محبوب بننا ہو تو اتباعِ شریعت سے کام لو اور ایسے غلات مجاہد سے پرہیز کرو کہ جس میں شرکت بھی منع ہے تو کجا ادا دانی واللہ العالی۔ ان لوگوں کی باتوں اور لسانی سے دام فریب میں مت آؤ، جیسا کہ فتوے میں تحریر ہے وہی درست ہے، مولیٰ تعالیٰ عنہ کی توفیق دے، اسی فتوے پر کچھ اور حوالہ دینا اپنی کم نیاقت کا ثبوت ہے۔
ذَلٰلَکَ کَذٰبٌ اِنِّیْ مُصَدِّقٌ لِّذٰلِکَ۔

جو دین و ایمان سے بے سروکار، حق و ہدایت و سبیل پرستیں سے بیزار، ندوہ مخدول کا فتنہ خوار، وہابیت و تحریک سے ہنکر، اشرار اہل بدعت و نمار سے جو۔ میرے نزدیک اس خورانی فتوے سے ہم ایسوں سے اضافہ چاہیں، یا بعض تصدیق، تحریر کلمات تو ہیں و تائید کا خواستگار ہونا۔ نصف النہار کے چمکنے ہوئے آفتاب کے آگے چہرہ رخ دکھانا ہے۔ ہم اس وقت اپنے بعض مہمان حضرات اہل سنت کی مخلصانہ استدعا پر مجبور ہو کر تعیناً ظلم، اس محترم فتوے کی تصدیق میں صفت اس قدر عرض کر دینا کافی سمجھتے ہیں۔

کہ یہ جواب ہی سیدہ عارستہ اور شریعت کا مضبوط راستہ ہے۔ (ت)

محمد عبد الباقی
برہان الحق

ان هذا الجواب هو الصواب المستقيم وببيل
الشروع القويم والحمد لله الرب الرحيم
وعلى حبيبہ ونبیہ لکريم و آله وصحبه
ووصل الصلوة والسلام و الله ساجد
و تعالی اعلم و علمه عز مجيد لا اثم
و احکم۔

کتبہ
محمد الفقير عبد الباقی
برہان الحق ایضوی الجبلقوری غفرلہ

جیشک یہی حق مبین ہے اور جس نے اس کے ساتھ
تمسک کیا اسے سید سے راستہ ظاہر کی طرف ہدایت
ہوئی اس تک پہنچنا ہی کم ہے اس پر زیادتی تو کجا،
اللہ تعالیٰ سے ہم سوال کرتے ہیں کہ کتاب و سنت پر
ہمیں ثابت قدم رکھے اور ایمان پر موت دے اور
جنت میں داخل کرے آمین، سب خوبیاں خدا کیلئے
جو پروردگار عالم ہے اور اللہ تعالیٰ درود بھیجے اپنے
حبیب و رسولوں کے سر و ارجمند اور ان کی آل و اصحاب

سید پر۔

(۳۵) ان هذا هو الحق السمين، و من
استقيم به فقد هدى الى الصراط المستقيم
الستبين، قلما يوصل اليه، فضلا عن
المزيد عليه، فمثل الله تعالى ان يثبتنا
على الكتاب والسنة وان يثبتنا على الايمان
ويعملنا به الجنة، آمين، والحمد لله رب
العالمين و صلى الله تعالى على حبيبہ سيد المرسلين
محمد و آله و اصحابہ اجمعين۔

کتبہ
المستفي المحقق القادري الیضوی
الجبلقوری غفرلہ



تصدیقات علما کے بہار

(۳۶) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلِّمْ ، فقیر پارکادہ دہری جید المصطفیٰ محمد نظرائی بہارک میجر دی مغفرت و حق الطہد رس اول مدرہ عالیہ سہرام ناصر احکام اس مبارک سراپا چاریت فتوے کی تائید و تصدیق کرتے ہوئے (ذمہ اذاتہ اس خیال سے کہ اپنی تصدیق سے اس فتوے کو زینت و دُور بلکہ حسب ارشاد اجابہ اس نیت سے کہ اپنی تصدیق کی اس فتوے سے عزت افزائی کروں) عرض گزار ہے کہ بلکہ شبہہ اس قسم کی انجمنیں جس طرح دینی مضرتوں کی جانب گناہ کی موجب ہیں، یونہی دینی حیثیت سے بھی اصل مفید نہیں ہوں، اس کے کہ غریب مسلمانوں کا بہت سارہ دیر صرف ہونے پر تین دن کی دل ٹکی رہنے کی صورتیں دیکھنے میں آئیں، کچھ بچہ اور تقریر کا طعنہ رہے اللہ اللہ غیر صلا، بہت بڑا کار نمایاں اس قسم کی انجمنوں کا ریزولوشن (RESOLUTION) پاس کرنا ہے، جب رو داد دیکھتے ہیں لکھا ہے یہ پاس ہوا وہ پاس ہوا مگر ان عقلمندوں کو اس کی جر نہیں کہ اس زمانہ میں آدمی پاس ہو کر تو کچھ کر نہیں سکتا ریزولوشن پاس ہو کر کیا کرے گا، کچھ سے کام میں چلتا کرنے کی ضرورت ہے۔ سیندا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :

الطیور تصبیح ولا تفعول والاری بفعول
چڑیاں ہیں ہیں کرتی ہیں اور کچھ کرتی نہیں، اور باز
دلا یصیح بلہ کرتا ہے ہیں ہیں نہیں کرتا ہے

اگر واقعی قومی ترقی مقصود ہے تو یہ تقریرات اور ریزولوشن ہرگز کچھ فائدہ نہیں پہنچ سکتے کام کرنے کی ضرورت ہے، اور اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس وقت زیادہ نہیں تو مسلمان صرف انجمنیں چار باتوں پر کار بند ہو جائیں جو رسالہ مبارکہ ”تدبیر صلاح و نجات و فلاخ“ میں مذکور ہیں پھر دیکھتے قوم کی کسی ترقی ہوتی ہے اور ان کا آفتاب کس طرح بالائے افق ترقی کمال اوج تک پہنچتا ہے۔ اور اگر غور کیا جائے تو ان تمام ریزولوشنوں میں بیکار امور اور روئادہ فلاح کے مرنے پر رنج، فلاں کی موت پر سوگ، اور فلاں کے انتقال پر حال اور فلاں کے عطیہ پرواہ واہ، اور فلاں کو فلاں خطاب ملنے پر غلہ برسر سے قطع نظر کر کے سب کا لب لباب شاہراہ پر چلنے والوں کے لئے دن میں گنا جلا نا اور روز روشن میں روشنی کرنے کی چاریت کرنا ہوتا ہے یعنی قوم ترقی میں سب سے پیچھے ہے اس لئے آگے بڑھو یعنی انگریزی پڑھو حالانکہ زمانہ کی گردش سے انگریزی کی طرف لوگوں کا میلان طبعی و عقلی اس حد تک پہنچا ہوا ہے کہ اگر ان کو دیکھتے دسے کہ بھی باہر کیا جائے تو ہرگز ملے و ملے نہیں، پڑھنے والوں کے لئے باوجودیکہ عربی مذہبی تعلیم

میں ہر طرح کی آسانیاں اور کار آمد نتائج ہیں مگر پھر بھی سیکڑے میں پندرہ کو اسی کی طرف توجہ نہیں اور باوجود سیکڑوں مہ نجات ہزار ہا دقت و زحمت کے انگریزی پروگرس پڑتے ہیں، پھر ایسی حالت میں خاص اس غرض کے لئے سخن قائم کرنا دنیوی حیثیت سے بھی تحصیل حاصل اور تصبیح اموال و محاصل کے سوا اصلاحیہ نہیں،

اللهم وفقنا لک نجیب و ترضی و صلی اللہ علیہ
المصطفیٰ المرتضیٰ و علی آله و صحبہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہم ما حمدا رصا۔
یا اللہ احمد رضا کے طفیل ہمیں اپنی پسند و رضا والی چیز
کی توفیق عطا فرما اور درود پر مصطفیٰ مرتضیٰ و
آپ کی آل و اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم سب پر

سنی حق قادری صوفی
عبدالمصطفیٰ ظہ الدین احمد

کتب - عبد العاصی ظہ الدین البھاری
علی عنہ محمد المصطفیٰ البھاری

(۳۷) لا یریبہ علیتنا نفس التناقصوت
وانا عبدہ محمد ابوالحسن السہرانی۔
اس میں شک نہیں کہ رغبت کرنیوالوں کو اس کی رغبت
کرنا چاہئے۔ عبد محمد ابوالحسن السہرانی

درس دوم مدرسہ عالیہ
المرقوم، فروری ۱۹۱۷ء

(۳۸) الجواب صحیح
ابوصالح ظہ الدین احمد فریدی، مورخہ، فروری ۱۹۱۷ء

روز چار شعبہ (انچنانچہ مدرس دوم مدرسہ عالیہ)
(۳۹) قد اصاب صحت اجاب

کثرین فہم الدین عفی عنہ مدرس پنجم عربی
(۴۰) الجواب صحیح

ستید عبد الرشید مدرس مدرسہ شمس الہدیہ
باشکے پور

(۳۹) المحیب مصیب
فرخندہ علی عفی عنہ

درس چہارم مدرسہ سہرام
(۴۱) لقد اصاب المحیب و اللہ علم بالصواب

محمدی مدرس مدرسہ سہرام، المرقوم، فروری ۱۹۱۷ء

سنی حق قادری صوفی
عبدالمصطفیٰ ظہ الدین احمد

عالیوں کے پیشوا فقہار کے امام اس صدی کے محمد
فاضل بریلوی نے اللہ تعالیٰ ان کی تقاضے دراز سے سمجھائیں
کو برہ یاب کرے اسی مسئلہ میں جو جواب دیا ٹھیک دیا
کو اس جیسی بڑی مجلس کی تائید اور شرکت اور اس میں

(۴۳) قد اصاب فی ما اجاب مولیٰ العلماء
امام اعظماء مجدد المائۃ الماخضۃ العاصی
البریلوی متع اللہ الصلین بطول یقاتہ فی
ہذا المسئلۃ بان التثید والشکوۃ و

حاضری حرام ہے اور اس کی اعانت گناہ اور اس میں
 قریب جو نایمان کے لئے رہز قاتل، رغبت کرنے والوں
 کو چاہئے کہ اس کی رغبت کریں، اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب
 مسلمانوں کو توفیق دے کہ اس سے جدا رہیں اور ایسی
 مجلس سے اور اس کی تائید و شرکت سے
 بچیں۔

ابوالکاسم سیدہ خاالدین
 حنفی سنی قادیانی رحمۃ الہی
 عفی عنہ بالقرنی الاخری

الحضور فی مثل هذا المجلس النقيحة حرام
 والمعدونة فيهما لشم والمقارعة فيهما مسم
 قتل للإيمان فيقتل من المتأخرون وحقنا
 الله تعالى إيانا وجميع المؤمنين للمفارقة
 والاجتناب عن مثل هذا المجلس والتأيد
 والشركة فيه۔

حرية فقيراني سيد المرسلين ذي الممرتب
 المدعو به سيد محمد نجات الدين حسن
 الحنفى السنى الرجعتى البهادرى
 عفى عنه البادى۔

(۴۴) اصحاب من اجاب۔ فقیر محمد نجم حنفی قادری رضوی مدرس ادلی مدرسہ فیض الفریار اگرہ

تصدیقات علمائے کان پور

(۴۵) الجواب صحیح وصواب والمحب نجیح ومثاب منقہ العقید الی اللہ تعالیٰ عبید اللہ عفا عنہ
 ما جانا المدرس بالمدرسة فیض احمدی فی الکافور۔

(۴۶) اصحاب من جاب والله بحجته اعلم
 بالاصواب حقیق بانی یکتب بالذهب عطف
 بالقرطاس۔

جواب دینے والے نے درست فرمایا اور اللہ تعالیٰ اعلم
 بالاصواب، یہ جواب اس قابل ہے کہ اس کو کاغذ پر
 سونے سے لکھا جائے (مت)

الرزاق
 محمد عبدقادر

منقہ محمد جمد سراق عطف عنہ المدرس مدرسه
 مداد العلوم فی الکافور۔

(۴۷) الجواب صحیح والمحب نجیح، حرية العقير الی اللہ انما المدرس محمد سلیب
 الحنفی السنی النقشبندی المجددی لا فاقی فصل رحمانی المدرس بالمدرسة دارالعلوم
 فی الکافور غفر له ولما تحفه العفور بحرمة صاحب التاج والمعراج والواد العقود
 فی التمام المحمود عبیه واله واصحابه الصلوة والسلام من ملک المصود۔

باران فضل حق
 بارید بریلوان

تصدیقات علمائے سندھ حیدرآباد

(۴۹) فاضل حبیب نے جو تحریر فرمایا ہے وہ صحیح اور سچی ہے واقعی اس قسم کی مجالس اور جولوج اہل بدعت و ہجو سے ہیں ان سے دور رہنا ضرور چاہئے اس واسطے کہ ان کی ملاقات اور ان کی مجالس میں جانا علامت ضعف ایمان



اور سندھ کو منہ پر طرف الٰہی دے کے ہے نعوذ باللہ من ذلك اللهم احفظنا

مہم بجاء بیلک المصطفیٰ و رسولک المسقیف ، امان

یا رب العالمین۔ احترام العباد نور محمد السندی الحیدر آبادی

تصدیقات علمائے محمود آباد ضلع سیتاپور

(۵۰) بسم اللہ الرحمن الرحیم ، الحمد للہ وحدۃ والصلوۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ ،
انا بعدہ بیشک ایسی مجلس مقرر کرنا جہنم فریاد اور سخت حرام و نادر ہے ، مسلمان کی ترقی ہرگز اس میں نہیں ایک
صحیح واقعہ پیش کرتا ہوں وہ یہ کہ امیر المؤمنین تبنا عسقر فاروق بنظرفضی اللہ تعالیٰ نے غنہ سے حضور سید عالم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ حضور چٹائی پر آرام فرماتے ہیں کہ اس کے شان بدن اقدس پر ہی ہر ہر سب سے ہیں نیز المؤمنین
کو بے اختیار روٹا آگیا عرض کی یا رسول اللہ! قیصر و کسری کا فرق مجلس و نصاریٰ اس ناز و نعمت میں اور حضور اللہ
کے رسول اس تکلیف و محنت میں فرمایا ، اسے علم ہاں تو راضی نہیں کہ ان کے لئے دنیا ہو اور ہمارے لئے آخرت۔
خود امیر المؤمنین فاروق اعظم باوصف فتوحات عظیم کے جب بیت المقدس تشریف لے گئے ہیں کہ وہاں کے
پادریوں نے آپ کو دیکھنے کے لئے بلایا تھا ، حالت یہ ہے کہ پیش و شہماں اونٹ پر غلام سوار اور چٹائی کے دست اقدس
میں اونٹ کا ہمارا بدن مبارک پر چڑھے گا کتا جس میں متعدد دستہ پونہ۔ اگر ایسی مجلس کے لوگ جو درج سوال ہیں
اور جان و مال سے انہی ظلم میں شرکت کو تیار ہیں حضرات صحابہ کرم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھتے کس کس
طرح ہنستے اور اچھٹے جکڑ دلی میں تو اب بھی کہتے ہوں گے کہ وہ یگستاخی جھاکش ناز و نعمت کے منہ سے کیا جانیں
یہ طبع عجیب اور ظلم و ترتیب و آراستگی و تہذیب کچھ دانایان یورپ ہی کو نصیب ، ان خیالات فاسدہ کے
دل میں نہ آنے کے لئے تو ہمارے سلطان ہفت کشور شائع روز محشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ،
لا تجالسوہم انہم ان کے پاس نہ بیٹھو ، ان سے دور بھاگو ، انہیں اپنے سے دور رکھو کیوں وہ تمہیں

فترت میں نہ ڈال دیں۔ معاذ اللہ کہیں حضور کے خیال متدلس ہیں یہ بات نہ آئی تھی کہ ہمارے میل جول سے بد مذہب ہدیت پائیں گے راہِ راست پر آتیں گے نہیں، یہ منع فرمانا حضور کا اذراہ شفقت تھا، جس طرح شفیق باپ اذراہ مہربانی اپنی پیاری اولاد کو آوارہ مزاجوں اور بد معاشرہ کی صحبت و میل جول سے روکے۔ یہ چند حروف فقیر نے محض زبیدۃ ارباب سنت و عمدۃ اصحاب جماعت اخئی فی الدین قاسم میاں صاحب کے فرٹنے سے لکھے ورنہ امام اہلسنت مجدد مائتہ حاضرہ موبدقت طاہر و حجازہ اللہ تعالیٰ عن الشر و الاعتداء (اللہ تعالیٰ ہر شر اور دشمنوں پر ان کی بدد فرمائے۔ ت) کے نورانی کلمات عوام تو عوام خواص کے لئے کافی ہیں، مسلمانوں کو اس پر عمل کرنا چاہئے اور فقیر ضعیف کو بھی دعا ہے خیر سے یاد کرنا چاہئے،

ختم اللہ سادکم بالخیر والחסن ووفقنا
لما یحب ویرضی وحشرنا فی ظلال
حیایات الاولیاء الصقرین وتحت نواء
سید المرسلین وصلى الله تعالى وسلامه
على خاتم النبیین محمد وآله وصحبه (ت)

احببنا برحمتک یا ارحم الراحمین۔

محمد اسماعیل سنی حنفی قادری محمود آبادی الحال پیش امام رسالہ نبرہ دہلی۔

(۵۱) ذلك كذلك - وجب علی مدرس مدرسہ اسلامیہ محمود آباد۔

(۵۲) ذلك كذلك - فلام طلبہ محمد عبد العظیم مدرس مدرسہ اسلامیہ محمود آباد و پیش امام جامع مسجد محمود آباد۔

تصدیق حامی سنت حاجی بدعت جناب مولانا مولوی عبد الرحیم صاحب آبدی زیت کارم



(۵۳) الجواب صحیح - کتبہ عبد الرحیم بن پیر شمس السنی الحنفی القادری المنتشبدی
الاحمد آبادی المدرس الاول فی المدرستہ القادریتہ۔

تصدیق ناصر سنت قانع بدعت مولانا مولوی ابوالساکین محمد ضیاء الدین صاحب بیت مجرم

(۵۴) بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد للہ العزیز التکریم والصلوة والسلام علی حبیبہ و آلہ و سلم۔

حاصل کرتے ہیں اہل سنت میں بائیس سنت ہیں کہ بزرگ اب دین مثل حاجی لہذا اللہ صاحب تہی سرہ مومن فضل الرحمن صاحب
قدس سرہ کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتے ہیں اُن میں علی کرآن کو گمراہ کرتے ہیں جن کا سبق ہر تہی دُنیا ہی دُنیا ہے
گو اہل دین اور باطنی شریعت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مشابہ مسلمانوں کی صورت بھی نہ رہے سارے طسیرین
سنت چھوٹ جائیں فقط برائے نام مسلمان رہ جائیں مگر تحصیل دنیا میں غیر قہوں سے چپکے نہ رہیں ایسی اغراض سے
جو انجین قائم کی گئی ہیں ایسی انجینوں کے جو مجبور و سرگرد ہو ہیں ضرور ان سے مسلمانوں کو بچنا فرض ہے اُن کی ٹیٹھی ہاتھوں پر
کبھی مسلمانوں کو دریغ نہ ہوں چاہے خواہ وہ قرآن پڑھیں خواہ خوش لبکلی سے مثنوی شریف۔ اُن کی مجالس سے بچنا
ہر مسلمان کا فرض ہے، مسلمانو! ان کے شہد میں نہ ہر ملا ہوا ہے، مسلمانو! کبھی تم کو بذریعہ شہد ہلاک نہ کر دیں، ان
احادیث صحیحہ سے اُن کی حالتوں کو مطابق کر کے دیکھ لو، اگر ان علامتوں مذکورہ احادیث سے اُن میں کچھ بھی شائبہ پاؤ
اُن سے کہوں جُدار ہو۔ منتخب کثر اعمال میں ہے،

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرماتے ہیں کہ فرمایا
نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ایسا زمانہ آئیگا
کہ مرنے تو اُس وقت کے آدمیوں کے آدمیوں کے سے
نہ ہونے اور ہوں گے دل اُن کے دل شیطانوں کے سے
خوئیز، لوگ نہ بچیں گے اور نہ بچائیں گے بُری بات سے،
اگر پیروی کرے تو اُن کی تباہ کر دیں وہ تجھ کو۔ اور اگر
انسانیت رکھے تو اُن کے پاس، فیاضت کریں بچے ان کے
شوخی ہوں اور جوان اُن کے چلاک اور جیباک، ہڈی سے
ان کے نہ بھل بات کا حکم کریں نہ بُری بات سے منع کریں،
سُنّت اُن میں بدعت ہو اور بدعت اُن میں سنت۔
اور جو اُن میں سے صاحبِ حکم ہوں خواہ وہ عالم ہوں یا
حاکم گمراہ ہوں۔ پس ایسے وقت میں غلبہ دے گا اُن پر
اللہ شریعتوں کو اور مقرر کرے گا اُن پر شریر حاکموں کو،
پس نیک لوگ جو اُن میں ہوں گے پکاریں گے مگر کوئی اُن کی نہ سنے گا۔

عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما
عن النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
قال یا ائی علی الناس زمان وجہہم
وجوہہ الاممیین وقلوبہم غوب الشیہین
سفاکین للامماد لا یرعون عن قبیہہ
ان تاہتہم وارہوک و ان ائمتہم حاکمک
صیہہم حاکمک و شایہہم شاکر
و شیخہم لایامر بالمعروف و
لا ینہی عن المنکر، السنة فیہم
بدعة والبدعة فیہم سنة، و
ذوالامر منہم غاومہم ذلک یسلط
اللہ علیہم شرارہم فیدعو
خیارہم فلا یتجواب لہم۔ رواہ
الخطیب۔

عَنْ عَائِشَ الْغِفَارِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِأَدْوَابِ الْأَعْمَالِ
مُسْتَبَاحًا مَسْرُوعًا كَثْرَةُ الشَّرْطِ
وَسِيمِ الْحُكْمِ وَاجْتِنَابُ الْإِسْطِ
وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ وَنَشْوِ
يَتَخَفُونَ الْقُرْآنَ مَزَامِيرُ
يَقْدُمُونَ أَحَدَهُمْ يَعْصِيهِمْ
وَأَمَّا كَانَتْ أَقْلَهُمْ فَقَهْلًا
رَوَاهُ الطَّبْرَاذِيُّ فِي الْكَبِيرِ.

عائش رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ چھ باتوں کے ظہور سے پہلے
عمل کو یعنی پھر نیک عمل کرنا دشوار ہو جائے گا، حکومت
اور ملامت بے عقلوں کی ہو، زیادتی چڑھیوں کی ہو،
اور حکم حاکم بکے یعنی جس نے رشوت دے دی اپنے کو فانی
حکم حاکم سے حاصل کر لیا اور بیع الحکم یا کسرا کر چکا جائے
یہ معنی ہوں گے کہ حکمت کی بات کو اہل حکمت نہیں اور
دین دنیا کے عوض بکے، غوث کرنے کو اہل بات نہیں،
خوشی اور اقرار سے قطع اور بھڑائی ہو، ایسی پیدائش
پیدا ہو کہ قرآن کو بالسر کی آواز سمجھ کر ایسے شخص کو اپنا پیشوا بنائیں کہ وہ کانے کے طور سے ان کو سنائے، خدا کا کلام قرآن
کی یعنی اُسے نماز، روزہ، زکوٰۃ، بیع و شہادہ، حلال و حرام میراث وغیرہ مسائل کے بیان کرنے پر ان سب میں سے
بہت ہی کم کچھ دیکھتا ہو اُس سے نہیں لگے اور نہ دے، نہ لے نہ دے نہ لے نہ دے نہ لے نہ دے۔

عَنْ عُمَرَ وَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَ جَبْرِئِيلَ أَنَا فَقَالَ إِنَّا اللَّهُ
أَنَا إِلَهِهِ رُجِعُونَ قُلْتُ أَجِبْ أَمَا اللَّهُ
أَنَا إِلَهِهِ رُجِعُونَ فَمِمَّ قَالُوا يَا جَبْرِئِيلُ
فَقَالَ إِنَّ أَمْرَكَ مَفْتَنَةٌ بَعْدَكَ
بِقَلِيلٍ مِنْ الدَّهْرِ غَيْرُ كَثِيرٍ
قُلْتُ فَتَنَةٌ كَفَرًا وَفَتْنَةٌ ضَلَالَةً
قَالَ هَذَا ذَلِكَ سَيَكُونُ قُلْتُ
وَمِنْ أَمْرِ خَالِكَ وَأَنَا تَارِكٌ فِيهِمْ
كِتَابُ اللَّهِ قَالَ يَكْتَابُ اللَّهُ يَخْلُصُونَ
وَأُولَئِكَ مِنْ قَبْلِ قُرْآنِهِمْ وَ

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابھی میرے پاس جبریل
علیہ السلام نے آکر کہا انا لله وانا اليه راجعون یعنی تحقیق
ہم واسطے ہوتے ہیں اور اس کی طرف رجوع کرنے والے
ہیں یہ ایک گھر ہے جس کو تکلیف اللہ مصیبت کے وقت
کہنا موجب دلچ بوا اور ترقی حسانات ہے لہذا میں نے
بھی کہا ہاں انا لله وانا اليه راجعون مگر اس وقت اس
کے کہنے کی کیا وجہ ہے اسے جبریل۔ کہا آپ کی امت آپ
کے حضور سے ہی نماز بعد فتنہ میں جلا ہو گی، میں نے کہا
فتنہ کفر کا یا گمراہی کا، کہا سبھی کچھ ہو گا یعنی بعض مرتد بھی
ہو جائیں گے اور بعض گمراہ بھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

قَدِّمَتْهُمْ تَسَادُّهُمْ وَدِينَهُمْ دَرَاهِمُهُمْ وَدِينَارُهُمْ پَسْ مَالِ دِمَائِهِمْ دِنَارُهُمْ وَدِينَارُهُمْ دَرَاهِمُهُمْ
وَلَنْ يَكُنَّ تَعَارُفًا لِحَقِّهِمْ لِحَقِّهِمْ عَدُوٌّ لَهُمْ جو روئے اُن کا قتل ہوئی اور درہم و دینار ان کا دین، یہ لوگ
بُری مخلوقات کے ہیں، ان کے واسطے اللہ تعالیٰ کے پاس آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

اور اگر اسے زیادہ تصریح منظور ہو میرا سالِ محرم الحرام جس میں نو تہ یا چالیس پیشین مضمون کی ہیں کہ حضورؐ نے فرمایا بڑی جنت کی پٹری کن
اور جو بڑی جماعت سے جُدا ہو جہنم میں پڑے گا۔ اور چالیس کے قریب اس مضمون کی حدیثیں ہیں کہ میری سنت اور میرے
اصحاب کی سنت پر عمل کرنے والا ناجی فرقہ دہی ہوگا جو سوادِ عظیم زمین کا پیرو ہوگا اور جو بڑی جماعت سے جُدا ہو جائے ہوگا
اور چند حدیثیں اس مضمون کی ہیں کہ ہر اخیر زمانہ میں ایسے لوگ ہوں گے کہ نماز، تمہاری نماز سے اچھی پڑھیں گے، دُعا
بہت پڑھیں گے، مگر دین سے بالکل خارج ہوں گے۔ پھر حدیثیں بد مذہب مولویوں کی علامات میں نقل کی گئی ہیں جن کو
گولا نظر فرمائیں اور لوگوں کو دکھائیں ان شاء اللہ تعالیٰ آمین ہوگا حررہ العبد الرجی محمد سب
بو محمد دیدار علی الرضوی المحضی المصنفی فی جامعہ الکاتبین یاد۔

تصدیقات علمائے کاٹھیاوار

(۵۶) الجواب صحیح والمحب مصیب للہ جواب صحیح، بحیب حق، اللہ تعالیٰ بھلا کرے جس
دترمہ حدیث احباب ما احباب ما اجابہ الامین نے یہ جواب دیا یہ جواب قرآن و حدیث سے
کتاب اللہ تعالیٰ عز وجل و حدیث المحمیدیہ ماخوذ ہے، اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کیلئے اجر کثیر
صلی اللہ علیہ وسلم ولہ بذلک عند اللہ اور ثواب بھاری ہے۔
الجلیل الاجر الکثیر والثواب الجزیل اسے سستی حنفی محمد اسماعیل عفی عنہ سے لکھی۔
حررہ محمد اسماعیل عفی عنہ القریشی سستی حنفی ثور العشاوری حالاً تریل المجرم
سستی حنفی ثور العشاوری حالاً تریل المجرم جو دھمور ملک کا تھیاد۔

(۵۷) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَا یُجِبُ بَعْدَهُ
وَعَلٰی الْاَکْرَامِ وَاصْحَابِهِ الْعِظَمَاءِ، اَمَّا بَعْدُ فَبَشِّرْهُ السَّیِّئَاتِ مَقْرَر کرنا اور اس میں داسے درمے قرعے
معاونت کرنا ہے ہاتھوں درمہ ازہ دوزخ کھول، اور عذاب خدا کو اپنی طرف بلانا ہے۔ پیارے سستی بھائیو!

اگر آنکھوں میں نورِ ایمان ہے تو یہ محترم فتویٰ دیکھو مقدس و مقبول فتویٰ علامہ دوران امام اہل ایمان جناب مولانا مفتی حاجی قاری حضرت شاہ احمد رضا علی صاحب قبلہ بریلوی ادام اللہ تعالیٰ فیوضہ و منہ مسلمین لطلول سیتہ کا تحریر شدہ ہے۔ یہ وہ دکن عظیم اسلام ہے کہ ہمیشہ نصرت و احیائے دین متین میں فرید اور ماتت و ازالہ بدعت و ضلالت کفر و شرک میں وحید ہے۔ آپ کے علم و فضل کی نہری علاوہ بند و ستانی کے اور محالک میں بھی جاری ہیں، آپ کے فیوضِ حلیہ کا آفتاب تمام عام میں چمکتا ہے، کشتی دین و اسلام کے آپ ناخدا ہیں، اہل سنت و جماعت کے پشت و پناہ ہیں، آپ نے پنی عمر شریف کا اتنا حصہ حمایتِ مذہبی ہی میں صرف کیا، خدمتِ دینی کے سوا ایک ساعت بھی کسی اور کام کی طرف توجہ نہیں فرماتے، اسلام و مسلمین کو فائدہ کثیر پہنچاتے ہیں، ہر مہینے دو دو سے سیکڑوں استغاثا آتے اور توبہ باصواب سے مزین کر کے روانہ فرماتے ہیں، نامور علمائے مکہ معظمہ و مدیرِ مژدہ آپ کے فتوے سے موافقت کرتے اور آپ کی جلالت و بحر علی کو مانستے ہیں، علامہ وحید فاضل فرید آپ کی جناب میں تحریر فرماتے اور موجودہ صدی کا محمد دامت ہے، القاب حلیہ سے طبع کرتے، طرح طرح دعائیں دیتے، اور آپ کے علاج سے حیل القدر مضاعفے عرب رطب اللسان رہتے ہیں، مولانا شیخ عبدالرحمن دہانی مدرسِ حرم مکہ مکرمہ بجد بیان علاج کثیر فرماتے ہیں،

الذی شہد لہ علماء النہد احیاء و نہ
السید المراد الامام، سیدی و صلاحی الشیخ
احمد رضا خان البریلوی۔
تو مولانا سید اسماعیل بن علیل آفندی حافظ کتب عامہ مکہ معظمہ بعد بہت سے علاج و ذکر ام گرامی اعلیٰ حضرت
عظیم البرکت فرماتے ہیں،

قد شہد لہ عالمو مکہ بدک و لولہ یکن
بالسجل الاسرع لما وقع عنہم ذلک بل اقوی
لوقیل فی حقہ انہ مجید دھدہ النقر سب
لکان حقاً و صدقاً۔
علمائے مکہ اس کے لئے ان فضائل کی گواہیاں دیتے
ہیں اور اگر وہ سب سے بلند مقام پر نہ ہوتا تو سچا نہ
ان کی نسبت یہ گواہی نہ دیتے، بلکہ میں کہتا ہوں کہ اگر ان
کے حق میں یہ کہا جائے کہ وہ اسی صدی کا مجدد ہے تو
البتہ حق و صحیح ہو۔ (دست)

ص ۸۳	کتبہ نبویہ، لاہور	تصدیقات علماء مکہ مکرمہ	شہ حسام الحقین
ص ۵۱	۔۔۔۔۔	۔۔۔۔۔	شہ ۔۔۔۔۔

اسی طرح علامے مدینہ منورہ بھی آپ کے مداح ہیں اور کئی جلیل القدر فاضلوں نے اہل حریمین سے کئے ہی علوم میں آپ سے سنیں لیں اور کئی حضرات نے بیعت بھی فرمائی ذلک فصل اللہ یتوبہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔ یہ مسئلہ کیا ہے بڑا امتحان خدا ہے جو کتنی ہر گاہ وہ اس فتوے پر عامل رہ کر قبر مونی سے بچے گا، اور اگر نفس امارہ کی شامت یا، نجان پنے سے کافر نفس میں شامل ہوا اور فتوے دیکھنے کے بعد کافر نفس کی شرکت سے تائب ہوا تو ماشار اللہ جیسا کہ اپنے ہاتھوں سے دروازہ دوزخ کھولا تھا، لاجرم امید قوی ہے کہ اس کی توبہ کو مونی تھامے جل بدر مغفرت درجست بنا دے کہ حدیث شریف میں وارد ہے:

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ
 گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں (ت)

بلکہ بمصادق اس آیت شریفہ کے:

اَلَّذِي تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا حَادِلْتُكَ بِدَلِّ
 اللہ سب تہم حسنات وکامات اللہ عفو را
 موحیاً۔
 اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (ت)

خداوند! تو توفیق رفیق گردان فرمے امت سحر ضا اہل سنت وجماعت کے ہیں اس طوفان بے پایاں سے بچا بچا مستید الشافعیں آئیں یا رب العالمین!

آج میری ذمہ قسمت کہ یہ مقدمہ مس فتویٰ شہر گونڈل کا ٹیڈاوار سے برادر دینی و صاحب یقینی اخ فی اللہ شامی سنت، حاجی ملتان نیچری قلن ندوی شکیں، دافع الفتن مولانا مولوی محمد قاسم صاحب دام بالعز والرفقہ والجاہ و من کل سورہ وشرعہ ووقادہ نے بغرض تصدیق و تصویب اس نامزا سب بارگاہ احمد رضا کے پاس بھیجا اور اپنے نامہ نامی و صحیفہ نساجی میں تحریر فرمایا کہ ماقبل و دل اور اپنے مہر و دستخط کر کے سید صاحب کلمتہ نزد صاحب سنت، عبدودعت، سر تاج اہل سنت، حاجی دین حسین، قاطع جویش البتہ میں جناب معنی القاب حضرت غوثی حاجی حکیم محمد لعل خاں صاحب کے دستخط کر کے بھیج دینا کہ وہ ان طبع ہو جائے، واللہ فقیر اس پُر انوار غور شہید سے مقبول و پیکار فتوے کی تحسین و تصویب کے کب لائق و حقدار، مگر مگر قاضی صاحب والا مناقب اعلیٰ مناصب دام بالمرہب کی تعمیل کے لئے اتنے پر کفایت کرتا ہوں:

با جواب جواب دینے والے عالم نہایت فہم و درک والے
علامہ وسیع تحقیق والے، موجودہ صدی کے مجدد
مولانا اسعد رضا خاں نے جو جواب دیا وہ حق و
صواب ہے، کتاب و سنت کا یہی حکم ہے، اللہ تعالیٰ
ہماری اور تمام مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر
عطا فرمائے اور تمام ہم اہلسنت کو ان کے عمل سے
قیامت تک بہرہ ور فرمائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم
اس کا علم اتم و اکمل ہے۔ (د)



علمائے محققین اور فضلاء کے مدققین نے اس فقرے
میں جو کہ تحریر فرمایا وہ قوی مجتہد اور صحیح دلائل
جہاد قرآن و حدیث سے جواب دیا اللہ تعالیٰ
بروز قیامت ثواب کثیر اور اجر وافر عطا فرمائے اور
بد مذہبوں اور مشرکین مردودوں کی محفل کی بنیاد قطع
کرسے اور ان کے منہ دنیا و دین میں سیاہ کرے بکرت
ہمارے سردار و مولیٰ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کے، تو حق خدا کے نزدیک زیادہ سزاوار ہے۔

ما اجاب المجيب المصيب العالم العلامة
الداركة لغمامة دور التحقيق الباهرة
مجدد العالمات المحاصرة مولانا احمد رضا خان
فهو حق وصواب وذلك حكم السنة
والكتاب جزاء الله تعالى عما وعين جميع
المسلمين خير الجزاء ونعمنا وجميع اهل
الامة بعلومه الف يوم الجزاء، واللہ
تعالى اعلم وعلیه جمل مجیدہ اقسم
واحکم۔

عبد المذنب محمود جان سنی حنفی قادری البرکاتی
کی رہسوی اپیشاوری ثم الحام خود پھوری کاٹھیا داری عفی عنہ
بمحمد المصطفیٰ النبی الامی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

(۵۸) ما كتب العلماء المحققون والفضلاء
المدققون في هذا الاستفتاء من اجابوا
بالجميع القوية والدلائل الصحيحة من
عبادات كتاب السنة فاثابهم الله تعالى
ثوابا كثيرا واجرا وقيرا في يوم القيمة
وقدم الله تعالى ساس المبتدئين ومحافل
المشكرين الطردين وسود الله ووجهه في الدنيا
والدين بحزمة سيدنا وولانا سيد المرسلين صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم فالحق الحق عند الحق۔

حرس الاشیم عبد الکریم ابن المولوی حامد صاحب مرحوم المغفور مترجم فی بلد دھوراجی۔

(۵۹) الحمد لله على كل حال والشكر لله على كل نواله والصلوة والسلام على رسوله سيدنا
ومولانا وسيدنا محمد وعلى آله واصحابه اجمعين آمين وبه نستعين، أما بعد اقول کیا خوب
جواب ان سوال کا عالم محقق وفاضل حق، حضرت مولانا مولوی حاجی انور حسین الشریفی احمد رضا خاں صاحب ابروی نے

وسے ہیں جن کی تحریریں دیکھنے سے معلوم ہوا جو کچھ حق جاسکا تھا وہ لکھے۔ اللہ پاک ایسے علمائے دین کو قائم و ترقی درجہات میں رکھے، آمین ثم آمین! چونکہ بمصر اقول لا اله الا انت سبحانک انی کنت من العابدین (اگر علامہ نہ ہوتے تو جہاں پاک ہو جاتے) یہ تحریر ہے کہ آج کل بد مذہب و اولی کا اظہار ہو رہا ہے، یہ جو ہے میں دین اسلام کی کترتی کر رہے ہیں، ایسے چڑھوں کے سر کو بجلکہ نابود کرنے والے علمائے دین اہل سنت و جماعت جیسے یہ ہمارے اعلیٰ حضرت و غیر جم کو ان کا نفوس کے توڑنے والے ہیں یہ قرآن شریف و احادیث صحیحہ و اقوال فقہائے فاضلہ کے چند یا آزاد ہی ہوں، ذرا غور کر کے دیکھو صاف کلام پاک صاحب روک رکھ شافع محشر کا ہیں راہ راست بتا رہا ہے۔ حدیث افضل الاعمال المحب فی اللہ و البغض فی اللہ (مترسی علی بیت اور بغض اللہ تعالیٰ کی رضا کئے جوتا ہے۔ ست) اللہ پاک جمیع مسلمانوں کو نیک ہدایت بخشنے اور راہ سنت جماعت پر مستقیم رکھے، آمین ثم آمین!

مکتبہ خدام العلماء و الفقراء احقر العباد عبد الحکیم غلط مولوی عبد الحکیم ساکن دھوراجی بابا و اجداد۔
(۶۰) بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد للہ علی ما ھدی و الصلوٰۃ علی رسولہ المصطفیٰ و آلہ
المجتبى و علماۃ الذین احکمو انبیاء الحق و التقی و قلعوا اساس البدع و الھوی، اما بعد
اس عاجز و احقر خادم العلماء نے تحقیق انیق مشفقان مجیبان کی اذابتہ سے انتہا دیکھی، خداوند کریم ان سب
کو اجر عظیم نصیب کرے اور جناب قاضی و حاجی قاسم میاں کو جو خیر خواہ در پختہ عاشق اسلام و راہل اسلام
ہیں جنھوں نے بڑی ہمانفشانی کی ہے اور ان کے ہم راہیوں کو بھی ثواب جلیل عطا کرے۔
المحبیب مصیب و لہ فی الآخرۃ نصیب۔

حورۃ احقر العباد محمد طاہر ولد مولوی ایوب علی عنہما کاتب و راہ دھوراجی۔

تصدیق جناب مولانا مولوی غلام محی الدین عرف فقیر صاحب کن راہدیر ضلع سورت

(۶۱) بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد للہ و کفی و الصلوٰۃ علی سیدنا محمد المصطفیٰ و علی آلہ و اھل بیتہ
و اصحابہ ابدین و علی سلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ، اما بعد حمد و صلوٰۃ کے واضح و واضح کلام کے تفسیر نے یہ
تحقیق انیق مجیبان و مشفقان شفیق کی اذابتہ سے انتہا دیکھی سو حق حقیق ہے اللہ جل شانہ و علم نو لہ ان سب
کو اور خاص کر کے جناب برادر بزرگ ازجان بہتر دین کے عاشق، اہل اسلام کے خیر خواہ، محبت صادق جناب
قاضی و حاجی قاسم میاں اور ان کے معاونوں سب کو جزائے خیر عطا فرمائے حالاً و مالاً بیشک اس زمانہ

پرفتن میں اظہار کرنا اور حق کو حق کر دکھانا اور اپنے دشمنی بلادرمل کو بچانا یہ ہر مسلمان با ایمان کا فرض ہے اور یہ قرآنی حکم
حکم ہے جو اس کو نہ مانے اور اصرار کرے وہ قابل جہنم ہے، دیکھو سورۃ نسا پارہ پنجم،

ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبین لہ الہدیٰ
و یتبع غیر سبیل المؤمنین ذولہ ماتونی و
نصلہ جہنم و سادت مصیرا
اور جو رسول کا تکلف کرے بعد اس کے کہ حق راستہ اس پر
کھل چکا اور مسلمانوں کی راہ سے ہٹا رہا ہے چلے ہمارے
اس کے حال پر چھڑ دیں گے اور اسے دوزخ میں
داخل کریں گے، اہ کیا ہی بُری جگہ ہے پلٹنے کی راستہ،

پس یہ نمد وہ اور کانفرنس اور ایسی ایسی خلافت شرع مجلسیں قائم ہے۔ اس میں شریک ہونا بد دینا
گناہ کبیرہ ہے، خدا سب مسلمانوں کو بچائے اور توفیق نیک رفیق عطا فرمائے، آمین



الراقم محرر وفت خادم خلق اللہ فقیر صاحب سید غلام محی الدین

بن مولانا مولوی سید نکلت اللہ تعالیٰ عنہا بدست خود

(۹۲) بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد للہ العلیہم العلام و علی نبیہ و آلہ و صحبہ الصلوٰۃ والسلام،
اقاب بعد میں ناچیز اس لائق نہیں ہوں کہ ایسے علماء کے فتوے پر تصحیح لکھوں اور میری تحریر سے فتویٰ کچھ زیادہ
معتبر ہو مگر دو باتوں نے مجھے نکلنے پر آمادہ اور بات دو اتنی ایک تو براہ راستی کے اصرار نے اور دوسرے
اس امید نے کہ علماء راسخین کی متابعت اور مشابعت سے مجھ گنہگار کا حشر بھی ان کے ساتھ ہو جائے اور صر
ان کے پیچھے پیچھے جنت الماویٰ کروں

لہذا لکھتا ہوں کہ،

ما فتی، اعماء العظام والفقہاء لکرام فہو
حق وصحیہ وانا اضعفت عباد اللہ الجلیل
المحمود بن المحافظ لاسنہیل المظہور
المرجو متابع لاقوالہم وفتوہم فی هذا
المرام والصلوٰۃ علی نبیہ و آلہ و صحبہ
و اسلام وکان ذلک فی ۲۵ من شہر
ذی القعدۃ المحرم من السنۃ المہجریۃ۔

علماء و فقہاء کرام سب سے جڑی دیادہ صریح حق ہے
اور میں اللہ تعالیٰ جلیل کا نہایت ضعیف بندہ
محمود بن محافظ استعیل مرحوم، صلوٰۃ و سلام
اللہ تعالیٰ کے نبی، ان کی آل و اصحاب پر،
۲۵ ذیقعدہ کسی ہجری میں تحریر کیا گیا۔ دت۔

تقریظ جناب مولانا مولوی غلام رسول صاحب ملتان

درست ہے جو اس مسئلہ میں جواب دیا مولانا غلام
یحیٰ کے زمانہ تھا سہ روز نگار قلم کے امام، پرہیزگاروں
کے سردار، اس صدی کے مجدد و فاضل بریلوی سنے۔
اللہ تعالیٰ مسلمانوں و عیسائیوں کو ان کی درزی طر سے متمتع
کر سکے اس جیسی بڑی مجلس کی تائید و شرکت غرض ہے
چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مسلمان مسلمانوں کے سرا
کاروں کو دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے وہ رحمت خدا
سے کسی شے میں نہیں۔ اللہ تعالیٰ جس اور تمام مسلمانوں و
عیسائیوں کو توفیق دے کہ ان مجلسوں کی شرکت سے بہرہ ارجیں
اور اسی کی طرف توفیق سے اور وہ چھاسا تھی۔

(۶۳) قد اصحاب ما اجاب مولانا غلام وحید
العصوفیٰ المدنی امام الفقہاء من اہل تعبد
مجدد العاشۃ المصطفیٰ الفاضل المریطوی متعم
اللہ لیسلمین والٹومنین بطول بقائہ فی ہدۃ
المسئلۃ یاں بتائید والشکۃ فی مثل ہذا
المجالس الشیعۃ ممنوع کما قال اللہ تعالیٰ
لا یتخذ المؤمنون الکافرین اولیاء من دون
المؤمنین ومن یفعل ذلک فلیس من اللہ فی
شئ . و قد اللہ تعالیٰ یا نا ولسا نزل السالین و
المؤمنین لفارقتہ والشکۃ من ہذا المجالس و
الیہ التوفیق و ہوا حسن رہنمود .

حرر العبد الجانی ابو القبول غلام رسول الملکانی علیہ منۃ

تقریظ علمائے مراد آباد

(۶۴) الحمد للہ علی الخیر سقطت و الی العلیم ظہرت بیشک بدورتیاب جواب صحیح و موافق، ایسے
مجالس کا انعقاد بذرِ نزع حرام، جو دنیا کو دین پر ترجیح دیتے ہیں یہ ایسوں ہی کا کام، اس میں بدل جاد و مال
تو کجا نفسِ شرکت ہی ناروا۔ تو بہب، پنجرِ تشیع کی مجموعہ مرکب کہیں اپنے زہریلے اثر سے تجھے ہلاک نہ کر دے،
اپنے بیان کی خبر لے۔ فرق بتدعیہ و ہابیرہ، نیا چہرہ، مردانہ و غیرہ ضالہ کے ساتھ مجالست و مجالست ہرگز ہرگز
جائز نہیں، جسے وہ ترقی سمجھے وہ عین تنزل ہے، دار فانی کے عیش و تفاخر کو پیش نظر رکھ کر نعیم آخرت کو بھل دینا
بیشک مسلمانوں کے لئے دنیا آخرت میں وہی اصل و انفع ہے جو ان کے لئے ان کے رب تبارک و تعالیٰ اور
حضور پروردگار یوم النشور سے اللہ تعالیٰ عید و سلم نے فرمایا جیسا کہ حبیب معظم و مخموم مصیب مد ظلمہ الاقداس نے

میریں فرمایا، مفتی صاحب موصوف الصمد کا علم و فضل ظاہر و آشکار۔ جس سے ہدایت کے چٹے کاف عالم میں مودار۔ اصل قریب ہے کہ حضرت والا کی ذات یا برکت ہرگز کسی دامن کے وصف اور مارج کی مدح کی محتاج نہیں جبکہ فقہ و رسول جل و علا دھتے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مبارک شہر مدینہ مطہرہ اور مکہ مکرمہ کے علمائے عظام و فضلا سے کرام نے ایسا گہرا احترام فرمایا کہ جس کا بیان جیلہ تحریر سے باہر، میں یہ بھی کیوں کہوں یہ اکرام علمائے بلاد میں نے فرمایا، میں نہیں بلکہ یقیناً یہ مجد و شرف اسی آقا سے نامزد ہوگا۔ ابد قرار خدا روجی سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وقار سے ہے جن کے صدق میں ہر ذی عزت ذی عزت بنا، جس کو رحمان سے ملا، وہ وہی آفتاب رسالت میں جسوں سے بعضے مقربان درجہ علیا متع اللہ المستلین بطول بقا تم کو عالم رویا میں اپنے نور پار جلوہ کی جھلک دکھا کر زبان فیض ترجمان سے رش دفرمایا کہ، احمد رضا کی خدمت میں قبول ہیں۔ "و الحمد لله علی ذلک۔" ارباب سفت پر لازم کہ حضرت مجدد روح کے فتوے کے موافق عمل درمائی اور بدعتیہ و بد مذہبوں کی سمیت سے اجتناب رکھیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ہم سب کو ہدایت پر قائم رکھے، آمین ثم آمین! و احمد عوذاً باللہ من رب العالمین و احسنوا و اسلامہ الاتقان الاکملان علی سید المرسلین شہید المذنبین سراجہ العاشقین و ائمہ صحبہ الطیبین اجمعین۔



حرر العبد المذنب لا محرم محمد عابد بن علی

(۶۵) الجواب صحیح و صواب و المحیط للعظم المکرّم مصیب و مثاب۔

فقیر الہ برکات عبید المصطفیٰ سید احمد عقر اللہ العبد

(۶۶) الجواب صحیح۔ فقیر سید احمد علی دہلوی

تصدیقات علمائے سنی بھیت

(۶۷) جو کچھ حضرت شیخ الاسلام و المسلمین عون الاعناف والدین امام علمائے اہل سنت، عالم کتاب و ملت، عارف باللہ، نائب رسول اللہ، مجدد مائتہ حاضرہ، صاحب حجۃ قابرہ، مؤید ملت طاہرہ، سیدنا و مولانا الحاج اعظم حضرت مولوی احمد رضا خان صاحب دامت برکاتہم و متع اللہ المسلمین بطول بقا نے دوبارہ مسئلہ تحریر فرمایا، وہ سب حق و صواب ہے اور احق بالاتباع ہے، مسلمانوں کو اس پر عمل لازمی ضروری، اور عارف اس کا خیال نہ سوجب ہلاکت، واللہ تعالیٰ علو و علوہ حل مجدداتہم و احکم و هو الہادی معرودۃ النسبی، کافی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ فقیر قادری حکیم عبدالاحد الشہیر بسطون الراغبین خادم و مدرس مدرستہ الحدیث

پہلی بحیثیت ابن علامہ اور دارشہ فقیرہ امجد حضرت مولانا وحی احمد صاحب قبلہ محدث سورتی قدس سرہ اعلیٰ۔
 (۶۸) حضرت عظیم البرکت عالم، اہل سنت قاصع بدعت ومحی سنت مولانا و بالفضل المولوی احمد رضا خان صاحب
 متع اللہ المسمین ببقائہ کا جواب صحیح ہے۔
 حررہ العبد المحقر ابو سراج عبدالحق رضوی عفی عنہ۔
 (۶۹) الجواب صحیحہم والمجیب الفاضل نجیم۔
 فقیر قادری حبیب الرحمن مدرس مدرسۃ الحدیث پہلی بحیثیت۔

تصدیقات علمائے شاہجہان پور

(۷۰) بحسب اللہ المرحوم الرحیم، الحمد للہ الاعلیٰ والصلوة والسلام علی رسولہ المجلیٰ وعلیٰ آلہ
 واصحابہ السذین ہم، سائید الہدی، آقا بعد یہ فتوے عالم اکمل فاضل اجل، عالمی دین غرا حضرت مہستار
 مولوی احمد رضا مال صاحب بریلوی کا دیکھنے میں آیا، نہایت صحیح اور درست پایا۔ بلا سلب یہ مجلس کوس، مکر و فریب
 سے دین اور دنیا دونوں پر باد کرنے والی۔ اگر مسلمان ان کی صحبت اور معاونت اور شرکت سے باز نہ آئیں گے تو
 بالیقین اپنے دین و دنیا دونوں خراب کریں گے، چنانچہ دینا حق سبحانہ تعالیٰ نے:

لا تجد قوما یؤمنون باللہ وایومہ الآخر
 یوادون من حاد اللہ ورسولہ، قال ف
 تفسیر مروح البیان تحت هذه الآية انکرمہ
 والمراد بمن حاد اللہ ورسولہ المنافقون
 والیہود والنفاق والظلمة والمبتدعة
 والمراد بنفی الوجدان نفی
 المودة علی معنی انہ لا ینبغی ان
 یتحقق ذلک، وحقیقہ امت یمتنع
 ولا یوجد بعالم اتھی، وایصافیہ
 تم ایسی قوم نہ پاؤ گے جو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر
 ایمان لائے ہیں وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے
 رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مخالفوں سے
 محبت کریں، رُوح البیان میں اس آیت کرمہ کے
 تحت فرمایا، اللہ ورسول کے مخالف، منافق، یہود،
 فساد، ظالم، بدعتی لوگ ہیں۔ اور نہ پائیں گے
 مراد محبت و تعلق کی نفی ہے یعنی ایسا نہیں ہونا چاہئے
 اور اس سے بچنا لازم ہے، بہر حال اس سے
 باز رہے، ختم ہوا۔ اور اسی میں ہے

سہ القرآن الکریم ۲۲/۵۸

لکھ رُوح البیان (التفسیر) تحت آیت ۲۲/۵۸ المکتبۃ الاسلامیۃ لصاحبہا الحاج ریاض ۳۱۲/۹

عن سهل بن عبد الله التستري قدس سره من صحاح إيمانه وأخلص توحيدك فإنه لا يأنس اليه مبتدع ولا يجالس له ولا يؤاكله ولا يشاشر به ولا يصاحبه ويظهر من نفسه العداوة و
الغضب انتهى۔ |

سهل بن عبد اللہ تستری قدس سرہ سے منقول کہ صحیح
الایمان والاوارخالص توحید والا شخص نہ بدعتی
لوگوں کی رغبت رکھے نہ ان کے پاس بیٹھے، نہ ان
کے ساتھ کھائے پئے، نہ ان کی صحبت میں جائے
اور ان سے عداوت و بغض کا مظاہرہ کرے،
انتہی۔ (مت)

اور یہ ان کا کتنا کہ یہ دینی کا انفرنس کہاں ہے یہ تو نیوی ترقی کے لئے قائم کی ہے بالکل فریبہ و حرکات
اور ہزنی ہے، کیونکہ اگر عزت اور ترقی دنیا کی پیدا کرنے کے واسطے ہے تب بھی ان سے اعتدال اور حد
منوع ہے، چنانچہ تفسیر روح البیان میں ہے،
ومن داهمت معتدا على الله خلافة
السنن من تعجب لم يستدع
لطلب عرف الدنيا وعرف منها
اذله الله بتلك العبرة وافترض الله
بدلك، لغضبت انتهى، وايضا قال
سبحنه تعالى وتقدس ولا تركنوا
الى الدين ظلموا فتمسكم النار،
قال في جواهر التنزيل تحت هذه الآية
الكريمة وهي نار جهنم والركون هو الميل

عنه يعني خرقه باطله ۴۴

سہ روح البیان ملحق (التفسیر) تحت آیت ۲۲/۵۸ المکتبۃ الاسلامیہ لصاحبہا الحدیج ریاض
 ۴۱۶/۹
 * * * * *
 سہ القرآن الکریم ۱۱۳/۸

ساتھی ہوئے پرواہ نہ انداز اپنائے اور ان میں شامل
ہوئے پر روحانی وجہ فی ثنائی ظاہر کرے اور منافع
حاصل کرنے کے لئے اس ٹوٹے کی عفت و درویشی اور
ان کی شکی صورت پر فخر کرے، ان کی گراہی میں
شرکت کرے اور دنیاوی ایہ انہ سہولیات پر امید
لگائے اور ان کے مروج میلے پر رشک کرتے ہوئے
اس کی حقیقت نہ سمجھے اور ناشائستہ سے بے فکر
ہو جائے تو ایسے لوگوں کو طلبہ انہ میں شمار
کرنا مناسب ہے (دست)

یسیر قماظک من جمیل یسیر کل الیسیر و یتھالک
علی مصاحبہم و یتعب قلبہ و قالہ فی
احوال السور و علیہم و لیستہم
الرجل و الخیل فی جلب المساعہ الیہم
و یتھم یا لئری مرہم و انشا مکة
فی غیہم و یمد عینہ الی ماتمعد
یہ من ترہمة لدنیا لغانیة
و یعطہم بما و توامت العظون لدانیة
غافلا عن حقیقة ذلک ذاہلا عن
منتہی ما ہنالک و ینسبہ امت یعد
مشل ذلک من لذیب ظلمو
انتہی۔

اس شاہجہان پور میں عرصہ چودہ پندرہ سال کا ہوا ہوگا کہ اس تدویر نے مجلس قلم کی قلمی مکہ و قریب ہجرت
ساتھ ہزار روپیہ نقد اور زیورات اور خانہ دویات وغیرہ حاصل کیا کہ اتنا کسی شہر سے حاصل کرنے کا شائبہ نہیں گیا
اور سب غور و تہ کو ڈال کر یہاں تک کہ طلبہ جو در سہ تدویر میں پڑھتے جاتے تھے قرآن سے غوراک کی تخریج
لے لیتے تب داخل کرتے، اسی وجہ سے مولوی سیح الزمان خاں صاحب اور اعجاز حسین صاحب و فیضان سے
علیحدہ ہو گئے اور فقر سے اور اہل تدویر سے کئی گھنٹے مباحثہ رہا انہوں نے تسلیم کیا اور وعدہ کیا کہ ہم غیر مقدود
اور دباہیوں اور اقصیوں اور پھر لوگوں کو اپنا شریک نہ کریں گے اور پھر بھی انہوں نے شرکت ان فرقہ باطلہ کی
قائم رکھی، اس سے بڑھ کر کیا فریب ہوگا اب ان شہروں میں ان کا داؤں چلتا نہیں انجان شہروں میں جب کہ
فریب دہی دنیا اور دین کی اختیار کی ان شاء اللہ تعالیٰ سچے مسلمان تو بعد علم کے ان کے فریب میں ہرگز
نہ آئیں گے۔



حررہ الخاطی محمد ریاست علی شاہجہان پوری عفی عنہ
(۱۷) اصحاب من اجاب۔ العبد نور احمد عفی عنہ

(۷۲) الجواب صحیح - محمد فراس استاذہ عفی عنہ

(۷۳) الجواب صحیح - ظہور احمد شہجہانپوری عفی عنہ

تصدیقات علمائے رامپور

(۷۴) الجواب صواب - محمد نور الحسین رامپوری المدس الاول مدرسۃ العثمانيہ الرقعة بحدرة کلکتہ۔

۲۷ جمادی الاولیٰ سنۃ الهجرة المقدسة۔

(۷۵) بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد لله على الهداية والارشاد ونعوذ بالله من البغي والعناد، والصلاة والسلام على سيد المصطفى و له وصحبه الذين اجتباهم واصطفاهم
 اما بعد فقير الموضرت محمد ديس دلت، قاصد شرک و بدعت و مجدد مانتہ حاضرہ، مؤيد قسطنطنیہ،
 امام اہلسنت حضرت فاضل بریلوی ادام اللہ ابقاءہ کے حرف حرف سے متفق ہے، پجری ایکویشنل کانفرنس
 یا ان کے فیصلے تہذیبہ مذکور کی شرکت بدنی ہر مالی قطعی حرام، اور اس کو حلال اور دینی خدمت سمجھنے والے کا فسق
 ہے دین ہے۔ ملحدین پجریوں نے زشتہ ذوق منہر کے سبب بے ایمانوں کو کہ انگریزی تعلیم کا جال پھیلا رکھا
 جس سے اس گروہ نابکار بندہ کفار کی غرض فاسدیہ ہے کہ جو برائیاں مسلمان نادان بچوں کے سینے سے مٹ جائے
 مگر ان اشرار نا بخار کو اس دہزنی کے سبب میں کوئی منصب یا جتنی خطاب مل جائے، ہرگز ایک ماہ نہیں گزرا کہ
 آں انڈیا مسلم ایکویشنل کانفرنس میں اس میں منعقد ہوئی جس کے صدر آریسل خان بہادر عظیمیہ اس احمد
 سی آئی اے، کلکٹر آف ویلور نے خطبہ صدارت فرماتے ہوئے کہا کہ مسلمان بچوں کو ابتدائی قرآن خوانی سے
 جو نقصانات پیدا ہوجاتے ہیں آگے چل کر وہ انگریزی تعلیم میں حارج ہوتے ہیں، آگے چل کر فرماتے ہیں کہ جو مادر وطن
 کے فز نہ ایم لے یا بی نلے کی ڈگریاں حاصل کرنے کے لئے کوشش کر رہے ہوں تو ان کو ایام رمضان میں
 روزہ بالکل نہ رکھنا چاہئے کیونکہ جو جو صوم طلب علموں کے قواسم عقلی و جسمی کمزور پڑ جاتے ہیں۔ اناللہ وانا الیہ
 راجعون۔ (ملاحظہ ہو مزید کیفیت کے لئے اخبار وکیل)

جی غیبت کانفرنسوں و پجری جلسوں میں ان کے معین و مددگار بیٹے کو خلاف نصوص قرآنی و احادیث
 محبوب ربانی ریز و لیوشن پاس کرتے ہوں ان کانفرنسوں کی شرکت مسلمانوں کو قطعی حرام ہے ایسی کفر کانفرنسوں
 میں اس گروہ شقاوت پر وہ کی شرکت کرنا یا مالی مدد کرنا اسلامی بنیاد کو ڈھانا اور آتش کفر کا بھڑکانا ہے جس کا
 انجام جہنم ہے۔ رب العزت ارشاد فرماتا ہے،

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ

اسے ایمان والو! اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو

وَاخْوَانَكُمْ اُولَآئِىٓ اٰنِ اسْتَحْبُوا الْكَفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ
وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ
(۲) مَا كَانَ لِلّٰهِ لِيُذِرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مَا اَنْتُمْ
عَلَيْهِ حَتّٰى يُمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ

دوست نہ بھجوا اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں اور تم میں
جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو وہی ظالم ہیں (ت)
اللہ مسلمانوں کو اس مال پر چھوڑنے کا نہیں جس پر
تم ہو جب تک جدا نہ کر دے کدے کو ستر سے (ت)

حدیث صحیح میں ارشاد ہوتا ہے : اباہی یرثہ یقول :

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَكُونُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ دَجَالُونَ كَذٰبُونَ
يَاْتُوْكُمْ مِنَ الْاَحَادِيْثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ
وَاَبَاؤُكُمْ اَيَاكُمْ وَاَيَا هُمْ لَا يَضِلُّوْكُمْ
لَا يَفْتَنُوْكُمْ

(حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ)
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخری
زمانہ میں (ایک گروہ) فریب دینے والوں اور جھوٹ
بولنے والوں کا ہر گاہ تمہارے سامنے ایسی باتیں
لائیں گے جن کو تم نے کبھی سنا ہو گا نہ تمہارے
باپ دادا نے ، تو ایسے لوگوں سے بچو اور انہیں اپنے قریب نہ آنے دو تاکہ وہ تمہیں گمراہ نہ کریں اور فتنہ میں
نہ ڈالیں۔ (ت)

www.albaharainstitute.org

(۲) مَنْ اَعْرَضَ عَنْ صَاحِبِ بَدْعٍ بَعْضًا
لَمَقِ اللّٰهُ مَلَا اللّٰهُ قَلْبَهُ اَمَّا وَاِيْمَانًا
(۳) مَنْ مَشَى اِلَى صَاحِبِ بَدْعٍ لِيُوقِرَهُ
فَقَدْ اَعَانَ عَلَى هُدًى مَّرَ الْاِسْلَامِ

جس نے بعض کی بنا پر بد مذہب سے اعراض کیا تو
اللہ تعالیٰ اس کا دل امن و ایمان سے بھر دے گا۔ (ت)
جو کسی بدعتی کی تعلیم کے لئے گیا اس نے اسلام کے
دھانسنے پر مدد کی۔ (ت)

غرض آیات و احادیث اس بارے میں مالا مال ہیں ، خداوند کریم برادران اہل سنت کو ان خبیث جملوں
کی شرکت سے محفوظ رکھے اور گروہ نیا چہرہ سے ہم مسلمانان اہل سنت کو بچائے ، آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین
علیہ افضل الصلوٰۃ واکمل التسلیم - فقیر محمد شفاعت الرسول سستی حنفی قادری رضوی برکاتی کان اللہ راہبوری

سہ القرآن الکریم ۲۳/۹
سہ ۱۴۹/۴
سہ صحیح مسلم باب التہی عن الروایۃ عن الضعفاء
سہ تاریخ بغداد ترجمہ ۵۳۷ عبد الرحمن بن مافع دار الکتاب العربی بیروت ۲۶۳/۱
سہ کنز العمال حدیث ۱۱۲۳ موسسۃ الرسالہ بیروت ۲۲۲/۱

ابن شیرینہ سنت عمدہ المتکلمین سیف المسلول حضرت ابوالوقت مولانا شاہ محمد ہدایت الرسول مرحوم مغفور راہپوری

(۷۶) تصدیق جناب مولانا مولوی محمد علیم صاحب میرٹھی نرید مجددؒ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (جل وعلا) ومصلياً ومسلماً معصوماً (سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ
وصلى) انا بعد کا ثبوت اور مسلم ایک کیشنل کانفرنس کے نام سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مسلمانان کا ثبوت اور ایک تعلیمی
انجمن ہے، مسلمانوں میں علوم کی روشنی پھیلانے اور ان کو حجرات کے قریب لائے سے نکالنا ایک ایسا ضروری و اہم امر
جس کے متعلق قرآن عظیم میں یوں وارد ہوتا ہے :

ولكن منكم امة يدعون الى الخير ويامرون
بالمعروف وينهون عن المنكر
نیز ارشاد ہوتا ہے :

يرفع الله الذين امنوا منكم والذين اذتوا
العلم ودرجت به
اللہ تمہارے ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم
دیا گیا اور بے بلندہ فرمائے گا۔ (ت)

طلب علم کے متعلق قرآن حضور عالم با کمال و مایکون سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہوتا ہے کہ :
طلب العلم فريضة على كل مسلم ومسلمة۔ علم طلب کرنا ہر مسلمان مرد و زن پر فرض ہے۔ (ت)
نیز : اطلبوا العلم ولو بالبيع (علم حاصل کرو چاہے بچھین جانا پڑے۔ ت)
لیکن سب سے اہم سوال یہ ہے کہ یہاں علم سے مراد کون سا علم ہے کیونکہ مدینۃ العلم حضرت سیدنا مولیٰ علی کرم اللہ
وہجہ کا ارشاد ہے کہ :

العلوم خمسة الفقة للإديان والطب الإديان
والهندسة للبيان والعلوم للسمات
والنجوم للزمانة كذا في مدينة العلم
علوم پانچ ہیں ، فقہ ، دین کے لئے۔ طب ، بدن
کے لئے۔ ہندسہ ، عمارت کے لئے۔ نجوم ، زمان
کے لئے۔ نجوم ، زمان کے لئے۔ جیسا کہ مدینۃ العلوم

سہ القرآن الکریم ۱۰۴/۲

سہ ۱۱/۵۸

سہ فوائذ الرکوت بذیل المستصفا مسئلہ الواجب علی الکفایۃ واجب علی اکل غشوات الرضی قم ایران ۶۳/۱

سہ کنز العمال حدیث ۲۸۶۹۷ ، ۲۸۶۹۸ موسستہ الرسالہ بیروت ۱۳۸/۱۰

مدینۃ العلم

العلوم، وقال الامام الشافعي رحمه الله
تعالى عليه العلم علمان علم الطب
للابدات وعلم الفقه للاديان
میں مذکور ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ نے
فرمایا: علم دو ہیں، علم طب، بدن کے لئے۔ اور
علم فقہ، دین کے لئے۔ (ت)

سوال مذکورۃ الصدر کا جواب آیات کلام عظیم و احادیث نبوی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے مضامین کو
ترتیب دینے سے بادی تو جہ معلوم ہو جاتا ہے کہ یہاں اس علم سے مراد علم دین ہی ہے، چنانچہ اسی پر
مفسرین و محدثین کا اجماع۔ اور اگر جیسا کہ بعض مآولین معانی آیات و احادیث کہتے ہیں کہ علوم ابدان بھی اسی میں
داخل ہیں تو بھی یہ امر یقینی ہے کہ علوم دینی کو بہر نوع علوم ابدان پر اکتیت اُن مآولین کے نزدیک بھی مسلم ہوگی،
اس لئے معاملات تعلیم و تعلم علوم پر غور کرنے والوں کے لئے متنبہ ہونا ہی نہیں بلکہ لغو اسے۔
فاستلوا اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون یہ تو اسے لوگو! علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں۔
اہل ذکر ہونا اور شان رفیع کا مورد بننے کے لئے الذین امنوا (جو ایمان لائے۔ ت) کا ہونا نیز
طلب علم کی فرضیت کا حکم پانے والوں کے لئے مسلم و مسلمہ کا ہونا لا بد ہے، پس جہاں مسائل تعلم و تعلیم پر غور
کرنے کے لئے امت مرحومہ کے وہ افراد جمع ہوں جو یسعون فی الخیر و یا مردون بالمعروف و ینتھون
عن المنکر اور اهل الذکر کے مصداق کہلائے جا سکیں اور تعلیمی مشورے میں یرفعہم اللہ الذین
امنوا امنکم کی آیت کو ملحوظ رکھ کر تحقیق ایمان و اسلام و اشاعت علوم دین کے فرض اہم و اولین کو محسوس
کرتے ہوئے ضمن ضرورت نہانہ کے لئے تجارت و زراعت، صنعت و حرفت نیز ایسی السنہ و کتب کے تعلم و
تعلیم کے متعلق بھی مشورہ کریں جن کے حصول سے دین میں نقصان آنے کا احتمال اضعف بھی نہ ہو تو اُن کی
انجمن محمد اور اس انجمن کی شرکت مسعود کی جائے گی البتہ اگر ان کا انجمن معرا عن الدین والایمان ہوں اور مبحث
مشورہ تعلیم و تعلم علوم محرب دین و ایمان تو وہ انجمن یقیناً مردود اور اس کی شرکت سے اہل ایمان کیلئے بہر نوع
گریز واجب، جیسا کہ اکابر علماء کے فتاویٰ سے بوضاحت ثابت ہو چکا، واللہ تعالیٰ اعلم و علمہ بل مجیدہ
اکمل و اتم۔ فقیہ محمد عظیم رضا قادری غفرلہ

۱۱/۵۸	۵۲ القرآن الکریم	۶/۲۱ و ۳۳/۱۶	۵۱ القرآن الکریم	۱۰۴/۲	۱۸/۵۸
۶/۲۱ و ۳۳/۱۶	۵۵				

(۷۷) تصدیقات علمائے پنجاب

حنایت قرطیہ من جناب قاسم میاں صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ! وعلیکم السلام ورحمة اللہ۔ یہاں پر استفساراً کے اجوبہ علمائے کرام مقیمان زیارت شریف لکھتے ہیں۔ آپ کا دعا گو عرضہ متدہ سے بوجہ کم فرصتی علیحدہ ہے، آپ کے استفسار کے متعلق جواباً گزارش ہے کہ اہل السنۃ کو اہل ہوا و بدعت کے لئے اشاعت امور ہوائیہ و بدعیہ میں امداد دینی نہ چاہئے، میں چونکہ مفتی نہیں ہوں لہذا اٹھ رہی نہیں رکھتا۔

العجبتی وانشکلی الی اللہ المدعو
بہر علیشاہ بقلم خود از گولڑہ



(۷۸) الجواب صحیحہ والمحبیب مصیب۔ حررہ الراجی الی لطف ربہ القوی
عبد النبی الامی السید حیدر شاہ قادری لحنفی المتوطن کچھ بھوج المعروف بہ
پیر پھڑوالہ النزل فی الشککۃ المرقوم ۲۸ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ

(۷۹) فرمان ہادی اسبل سید الانبیاء والملائکۃ والرسل رسول اکمل عزیزا جان و دل حبیب بسبب پیامہ نبی
محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم بعد ما ہوا لکتوب فی اللوح والقلم فی کل یوم ولیلۃ ولحوتہ و
ساعۃ ونفس الف الف مائۃ الف مرۃ الی یوم العلم جزا اہل البتۃ والجماعت کلم فی النار ہو، پس ایسے مجمع میں
شریک ہونا حرام ہے، ہاں ہاں جسے جہنمی رقم خرید کرنا ہو اسے جائز ہے کہ اپنا مال مائیکان کر کے دنیا میں
ناموری پائے اور گروہ صائنا علیہ واصحابی و سواد اعظم سے خارج ہو کر گروہ اہل البدعہ وان رہیں اپنا
نام لکھوائے،

ما اتاکم الرسول فخذوہ وما نہنکم عنہ
فانہوہا الا یہ، ومن کان فی ہذہ اعطی
وہو فی الآخرۃ اعطی
جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں وہ لو اور جس سے منع
فرمائیں باز رہو الا یہ، اور جو اس زندگی میں اندھا ہو
وہ آخرت میں بھی اندھا ہے (ت)

گتیبہ خاکپائے سیدنا رسول الرب الغفور احقر عبد الشکور کیسودراز ابن المرحوم المغفور مولوی ادا میاں
محمدی شتی حنفی چشتی صابری اویسی دھوراجوی عفا اللہ عنہ۔